مجموعہ نعتیہ کلام و رمضان المبارک کی نظمیں

موجِ ترنم

مُرتب

فضیل احمد مظاہری

خادم جامعہ اشاعت القرآن ابراہیم نگر شاہ پور روڈ شہر سہارنپور

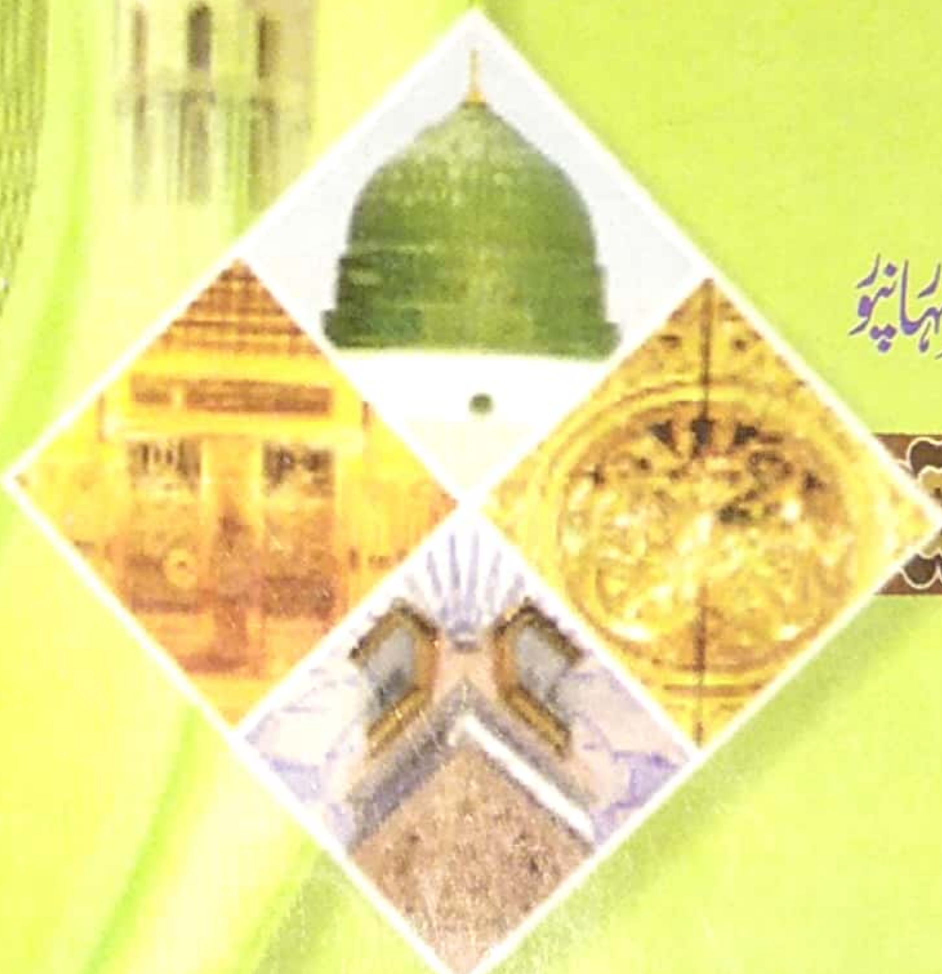

ناشر

مکتبہ حکیم الاُمت سہارنپور (یوپی) انڈیا

Scanned by CamScanner

مجموعہ نعتیہ کلام و رمضان المبارک کی نظمیں

موجِ ترنم

مُرتّب

فضیل احمد مظاہری

خادم جامعہ اشاعت القرآن ابراہیم نگر شاہ پور روڈ شہر سہارنپور

ناشر

مکتبہ حکیم الاُمّت سہارنپور (یوپی) انڈیا

ڈیزائننگ ← محمد رفیع الحرم کمپیوٹر

9537757799-9758100109

Scanned by CamScanner

کاپی رائٹ ایکٹ کے مطابق جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

تفصیلات

نام کتاب ——— موجِ ترنم

نام مرتب ——— فضیل احمد مظاہری

صفحات ——— ۱۱۲

تعداد ——— ۱۱۰۰۰

سن اشاعت دوم ——— ستمبر ۲۰۱۶ء

معاون ——— محمد جنید مظاہری، شعیب مظاہری

کمپوزنگ ——— الحرم کمپیوٹر سہارنپور

قیمت ———

دیوبند وسہارنپور کے اکثر کتب خانوں پر دستیاب ہے

ہول سیل ریٹ میں لینے کیلئے رابطہ کریں: 9837710710

ناشر

مکتبہ حکیم الامت سہارنپور (یوپی) انڈیا

Scanned by CamScanner

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
انتساب	۶	درود	۵۶
تقریظ	۷	دربار رسالتؐ	۵۷
تقریظ	۸	حُسن	۵۸
تقریظ	۹	رسول عربی	۵۹
تقریظ	۱۱	نعت	۶۰
اپنی بات	۱۳	نعت	۶۱
اللہ عزوجل	۱۴	سرور دیں سرکار دو عالم	۶۲
محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱۵	آمنہ کے چاند	۶۳
حمد	۱۶	مدینے کا ترانہ	۶۳
نعت	۱۷	غلام مصطفےٰ	۶۴
نعت شریف	۱۸	نعت	۶۵
مناجات	۱۹	نعت شریف	۶۶
مجھے توفیق دے خدایا	۲۰	نعت	۶۷
نعت	۲۱	ترانہ	۶۸
نعت شریف	۲۲	بچوں کی تمنا	۷۰
نعت شریف	۲۳	پرندوں کی فریاد	۷۱
اللہ اللہ	۲۴	التجاء	۷۲
سحر	۲۵	جزبات دروں	۷۳
افضل ہے رسالت حضور کی	۲۶	ترانہ مظاہر علوم	۷۶
ترانہ	۲۷	اگر رمضان میں دل سے......	۷۸
نعت شریف	۲۹	ماہ مبارک	۷۹
امی کی یاد	۲۹	آیا ماہِ رمضان	۸۱

Scanned by CamScanner

میم کی نظم	۳۰	اہمیت رمضان	۸۴
نعت پاک	۳۲	آ گیا ماہ صیام	۸۵
قرآن	۳۳	رحمت کا یہ مہینہ	۸۶
نعت شریف	۳۴	روزہ داروں کی افطاری	۸۷
نعت شریف	۳۵	رمضان کا مہینہ	۸۸
اللہ	۳۶	رمضان کا پیغام	۸۸
نعت شریف	۳۷	ماہ رمضان	۸۹
محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۳۸	رمضان کی بہار	۹۰
خبردار	۳۹	ابر رحمت	۹۱
محبوب رحمٰن	۴۱	آمد رمضان المبارک	۹۲
نعت پاک	۴۲	لیلۃ القدر	۹۴
نعت رسولؐ	۴۳	رمضان المبارک	۹۵
الوداعی نظم	۴۴	سب سے افضل ماہ رمضان	۹۵
ننھا نمازی	۴۵	الوداع اے ماہ رمضان الوداع	۹۶
نعت پاک	۴۶	رمضان المبارک کا الوادعیہ ترانہ	۹۷
رحمت کا خزینہ	۴۶	الوداع رمضان	۹۸
نعت کا لکھنا نعت کا پڑھنا	۴۷	اللہ کرے عمر ہزاری رمضان کی	۹۹
ماں	۴۸	اے ماہِ صیام	۱۰۰
مکمل نعت پاک	۵۰	افسوس چلا مہینہ رمضان کا	۱۰۱
آیتیں آیتوں سے ملا کر	۵۲	النکاح من السنتی	۱۰۳
نعت پاک	۵۲	دعائیں	۱۰۶
حضرت آمنہ	۵۳	مرکز اصلاح البنات	۱۱۱
یا الٰہی رحم کر	۵۴	جامعہ اشاعت القرآن	۱۱۲
میرے مدنی آقا کا............	۵۵	☆☆☆	

Scanned by CamScanner

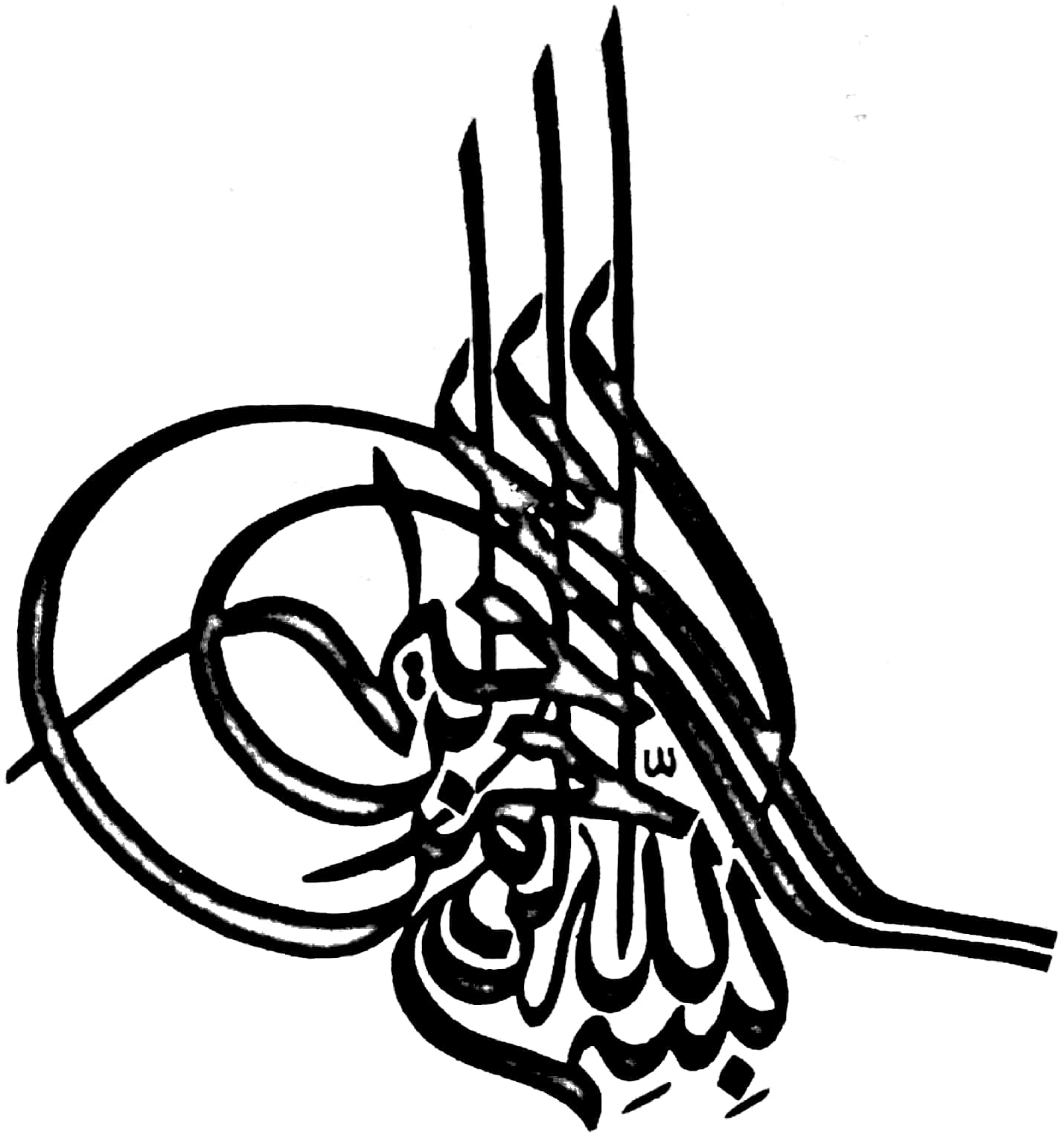

Scanned by CamScanner

انتساب

ان والدین کے نام جن کی دعاؤں اور شفقتوں اور محنتوں کے نتیجہ میں احقر کو مادر علمی جامعہ مظاہر علوم سہارنپور میں تعلیم حاصل کرنیکی سعادت نصیب ہوئی۔

اور محسن و مربی استاذ محترم جناب حضرت الحاج مولانا سید محمد سلمان صاحب ناظم اعلیٰ جامعہ مظاہر علوم سہارنپور

میرے مشفق وکرم فرما عالی جناب محسن ملت حضرت الحاج مولانا علی حسن صاحب مظاہری ناظم دارالعلوم امدادیہ گڑھی یمنانگر وصدر جمعیۃ علماء ہریانہ، پنجاب، ہماچل وچنڈی گڑھ

نیز جدِ محترم الحاج محمد یامین صاحب ہرپالوی خلیفہ حاجی محمد عاشق الٰہی صاحب رامپوریؒ

ان سبھی حضرات کی دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ بندہ اس خدمت کے قابل ہوسکا

اللہ رب العزت قبول فرما کر طلبہ وطالبات کیلئے یکساں نفع بخش بنائیں۔ آمین

☆☆☆

Scanned by CamScanner

تقریظ

حضرت الحاج مولانا مفتی محمود حسن صاحب

مفتی مدرسہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں نعت کی شکل میں کلام پیش کرنا یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق ومحبت کی علامت ہے اسی عشق بھرے کلام کو مرتب کر کے مولوی فضیل سلمہٗ نے لوگوں کے سامنے پیش کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی سعی کو قبول فرمائے اور ہم سب کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا عاشق ومتبع سنت بنائے۔ (آمین) ولحمدللہ رب العالمین

☆☆☆

Scanned by CamScanner

Ph. 0132-2656542
Fax 0132-2669912

MAZAHIR ULOOM
(URDU MONTHLY MAGAZINE)
SAHARANPUR - 247001, (U.P.) INDIA
Email mazahirrisala@hotmail.com

ماہنامہ
مظاہر علوم
سہارنپور

Date ....

تاریخ ____________

باسمہ تعالیٰ سبحانہ

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق ومحبت ایمان کا جز اور اہل ایمان کے لئے دنیوی واخروی سعادتوں کی معراج ہے، اسی لئے ہر زمانے میں زبان وعلاقہ کی بندشوں سے الگ ہو کر اپنی محبت اور شیفتگی کا اظہار صاحب ایمان حضرات نے کیا ہے، اور اس طرح سے نظم ونثر میں ایک بڑا ذخیرہ وجود میں آ چکا ہے، اردو زبان میں بھی اس سلسلہ میں کافی بڑا ذخیرہ موجود ہے اور اس میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور عاشقان رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اظہار عقیدت کا ذریعہ بن رہے ہیں۔

پیش نگاہ مجموعۂ نعت ونظم ''موج ترنم'' بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، اس وقت بازاروں میں دستیاب دیگر مجموعۂ نعت سے اس کا امتیاز یہ ہے کہ اس میں ماہ مبارک ''رمضان'' کے تعلق سے بھی بہت ساری نظمیں یکجا کردی گئی ہیں، اس طرح یہ موج ترنم نعتوں اور نظموں کا ایک حسین گلدستہ بن گیا ہے۔

اس کے مرتب محترم مولانا فضیل احمد مظاہری نعتیہ کلام سے بہت زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں اور اسی وجہ سے تقریباً چار سال سے مسلسل نعتیہ انعامی پروگرام اپنے زیر انتظام منعقد کرتے ہیں ان کے ان پروگراموں میں شرکت کا موقع ملا الحمد للہ ان کی طرف سے ایک بہتر اقدام ہے، مجھے پوری امید ہے کہ ان کے منعقد کئے ہوئے نعتیہ پروگراموں کی طرح ان کا مرتب کردہ یہ مجموعۂ نعت بھی عوام وخواص میں حسن قبول پائے گا۔

اللہ تعالیٰ ان کے حوصلوں اور جذبوں میں اخلاص عطا فرمائے اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں ان کی ہر محنت کو امت کے لئے نافع بنائے۔

عبداللہ خالد قاسمی خیرآبادی

مرتب ماہنامہ مظاہر علوم سہارنپور

۱۰/ذی قعدہ ۱۴۳۵ھ

۷/ستمبر ۲۰۱۴

Scanned by CamScanner

تقریظ

جناب حضرت الحاج قاری سعید احمد صاحب

مهتمم مدرسه رحمة للعٰلمین تڑفوه وهدا للعٰلمین هلال پور، سهارنپور

بسم الله الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً امابعد!

عزیز مکرم جناب مولانا قاری فضیل احمد صاحب مظاہری نے نعت ونظم بنام ''موج ترنم'' اپنے والد ماجد حضرت الحاج مولانا دلشاد احمد صاحب مدظلہ بانی وناظم مرکز اصلاح البنات جین کالونی کھاتہ کھیڑی، جامعہ اشاعت القرآن ابراہیم نگر شاہ پور روڈ سہارنپور کے زیر نگرانی وہدایت پر مرتب فرمایا موصوف عاشق رسول ہیں ان کے عشق محبت کا ثبوت ان کے بے حد مفید نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پروگرام ہیں۔

بندہ کو ان کے پروگراموں میں شرکت کا موقع میسر آیا دارالعلوم، مظاہر علوم ودیگر مدارس کے طلبہ ان کے انعامی پروگراموں میں شرکت فرماتے ہیں جس کے سننے سے حاضرین کی ایمان وروح تازہ ہو جاتی ہے ایسا محسوس ہوتا کہ روضے مبارک کے سامنے ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت کی جو بارش ہو رہی ہے اس کے کچھ چھینٹے مجھ مجرم وگنہگار پر پڑ رہے ہیں اس تصور سے سنا تو مزا آیا نبی جی کا ذکر درود وسلام پڑھنا جس میں بیک وقت منھ سے اللہ تعالیٰ کا نام بھی نکلتا ہے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بھی نکلتا ہے اللہ اور رسول جس عبادت

میں ایک ساتھ جمع ہو جائیں اس کا کیا کہنا کہ اللہ بھی راضی اور رسول بھی راضی بڑی خوشی کی بات ہے کہ نعتیہ کلام کا یہ مجموعہ جس میں رمضان المبارک کے متعلق بھی نظمیں موجود ہیں جو ائمہ مساجد کیلیۓ بھی مفید اور سامعین کے لئے بھی مفید۔

اللہ تعالیٰ موصوف کو عندالخالق وعندالمخلوق محبوب بنائے۔(آمین)

والسلام

سعید احمد ترفوی

Scanned by CamScanner

تقریظ

جناب حضرت الحاج مولانا دلشاد احمد صاحب مظاہری

ناظم مرکز اصلاح البنات جین کالونی گلی نمبر (۲) کھاتہ کھیڑی سہارنپور
جامعہ اشاعت القرآن ابراھیم نگر شاہ پور روڈ سہارنپور (یوپی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم اما بعد!

الحمدللہ مقام مسرت ہے کہ عزیزم مولوی محمد فضیل مظاہری جو گاہے بگاہے مقابلہ نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے پروگرام کراتے رہتے ہیں اسی عشق نبی کے تعلق سے ہی انہوں نے یہ کتاب مرتب کی ہے اللہ رب العزت اس نسبت نبوی کو قبول فرمائے۔

سید الانبیاء والمرسلین محبوب رب العالمین سے عشق ومحبت ایمان کا جزو لاینفک ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال افعال پر عمل کرنا آپ کے نقش قدم کی پیروی کرنا سیرت رسول لکھنا اس کا مطالعہ کرنا آپ کی مدح سرائی نظم ونثر میں کرنا محاسن ومناقب بیان کرنا فضائل وخصائل لکھنا نعتیں لکھنا حمد وسلام پڑھنا اور اس طرح کے بہت سے کام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت وعشق کے اسباب میں شامل ہے چونکہ آج ہمارے معاشرے میں گانا سننا سنانا عام ہو چکا ہے گھر گھر گلی گلی بازاروں میں کارخانوں میں سفر وحضر غرضیکہ ہر جگہ فلمی

گانیں میوزک کی آوازیں سنائی دیتی ہیں ٹی وی ویڈیو انٹرنیٹ موبائل ڈش وغیرہ نے معاشرے کو انتہائی پراگندہ اور آلودہ کر دیا ہے موبائل کی ایجاد نے تو شرم وحیا کا بالکل جنازہ نکال دیا ہے ہر ہاتھ پر جیب میں فحاشی کے تمام اسباب مہیا ہو چکے اور حال یہ ہے کہ معصوم بچوں کو ہی موبائل میں گانا بجا کر لوری سنائی جارہی ہے چاہئے تو یہ تھا کہ ان معصوموں کے سامنے قرآن پاک کی آیتیں نظم ونعت پڑھ کر سنائی جاتی لیکن بالکل اس کے برعکس ہو رہا ہے انہیں مفاسد کے پیش نظر موصوف نے یہ کتاب مرتب کی ہے تا کہ معاشرے کے اندر حمد وسلام، نظم ونعت کے ذریعہ خاص طور سے بچوں کے اندر اسلامی رجحانات پیدا ہوں رب العالمین سے دعا ہے کہ موصوف کی اس نسبت اور محنت کو قبول فرما کر مزید حوصلہ عطاء فرمائے ،رضاء الٰہی اور نجات اخروی کا ذریعہ بنائے۔آمین یارب العلمین

☆☆☆

اپنی بات

سب سے پہلے میں اس خدائے وحدہٗ لاشریک کی حمد وثنا کرتا ہوں جس نے مجھے یہ کتاب ''موج ترنم'' پیش کرنے کی سعادت بخشی اور اس سے بڑھ کر تاجدار مدینہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود وسلام پیش کرتا ہوں جن کی محبت ایمان کی دلیل ہے، احقر کو شروع سے ہی نعتوں تقریروں سے دلچسپی رہی ہے اور اسی وجہ سے احقر نعت النبیؐ مقابلہ کراتا رہتا ہے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت لوگوں کے دلوں میں پیوست ہو جائے، یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح سرائی سے ایک مسلمان کو جو دلی لگاؤ ہو سکتا ہے اس پر نہ تو کچھ لکھنے کی ضرورت اور نہ تقریر کرنے کی ضرورت، احقر نے ضروری سمجھا کہ ایک ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں نعتوں کے ساتھ ساتھ رمضان المبارک کی نظمیں بھی ہوں کیونکہ نعتوں اور ترانوں کی بہت ساری کتابیں بازار میں آچکی ہیں لیکن ایسی کوئی کتاب نہیں تھی جس میں رمضان المبارک کی نظمیں بھی ہوں تو بندے نے اس کتاب کو دو حصوں پر تقسیم کیا پہلا حصہ نعتوں اور نظموں کا ہے اور دوسرے حصہ میں رمضان المبارک کی نظمیں پیش کیں، اور میں شکر گزار ہوں اپنے تمام اساتذہ اور ساتھیوں کا جنہوں نے اس کام کے اندر میری رہنمائی فرمائی خاص طور سے عزیزم مولوی محمد جنید سہارنپوری، اور ڈاکٹر قاری محمد شعیب صاحب استاذ مرکز اصلاح البنات کا جنہوں نے اس نیک کام کے اندر میرا بھرپور ساتھ دیا مجھے اس بات کا احساس ہے کہ ترتیب میں مجھ جیسے ناکارہ اور نافہم سے کچھ غلطیاں ہوگئی ہوں گی اس لئے مجھ کو غلطی سے مطلع کیا جائے تاکہ اس غلطی کا ازالہ ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو قبول فرما کر پوری امت کیلئے نفع بخش بنائے۔ آمین

فضیل احمد سہارنپوری

ابن الحاج مولانا دلشاد احمد مظاہری

خادم جامعہ اشاعت القرآن ابراہیم نگر شاہ پور روڈ سہارنپور

Scanned by CamScanner

اللہ

ایک قطرے کو صدف میں زندگی دیتا ہے کون
بن گیا موتی سے تابندگی دیتا ہے کون
آ گیا موسم خزاں کا موت سب کو آ گئی
مُردہ پودوں کو دوبارہ زندگی دیتا ہے کون
بن گئی ہے پھول سب اپنے چٹکنے کے سبب
لب پر کلیوں کے اچانک ہی ہنسی دیتا ہے کون
یہ ہیں سب بے جان ان میں جان کیسے آ گئی
تال بر، لفظ وصدا کو دلکشی دیتا ہے کون
کھو گیا اس کی نوا میں تو مگر یہ بھی تو دیکھ
نالۂ بلبل میں دردو نغمگی دیتا ہے کون
ان کی تابانی سے نظروں کو ہٹا کر یہ بھی سوچ
انجم وشمش وقمر کو روشنی دیتا ہے کون
اپنے شعروں پر ہے ساحلؔ کیوں تجھے اتنا غرور
سوچ کہ شاعر کو ذوق شاعری دیتا ہے کون ہے

ڈاکٹر محمد شرف الدین ساحلؔ

Scanned by CamScanner

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جاتے ہیں وہی طیبہ نگری وہ یاد جنہیں فرماتے ہیں
قدموں میں وہی پاتے ہیں جگہ جو طیبہ میں رہ جاتے ہیں

اس در پہ سخی داتا کے جب دامن کو ہم پھیلاتے ہیں
وہ دیتے اتنا دیتے ہیں داماں طلب بھر جاتے ہیں

ہے ذکر نبی ذکر اللہ ہے حب نبی حب اللہ
سرکار کے جو ہو جاتے ہیں اللہ کے وہ ہو جاتے ہیں

قرآن پڑھو پڑھ کر دیکھو معلوم تمہیں ہو جائے گا
قرآن میں رب کریم آداب نبی سکھلاتے ہیں

ہر نعت نبی کی محفل میں خوشنودی ان کی رہتی ہے
جب اور کرم فرماتے ہیں سرکار ہی خود آ جاتے ہیں

ہر بے کس اور مظلوم کی وہ جس نے انہیں دی دل سے صدا
کیا قید زماں کیا قید مکاں وہ سب کی مدد کو آتے ہیں

دن جتنے بھی گذرے طیبہ میں اس بدر کرم کے قدموں میں
بے ساختہ وہ یاد آتے ہیں بسملؔ کو بہت تڑپاتے ہیں

☆☆☆

سید شاہ نصیر الدین بسمل ابوالعلائی

Scanned by CamScanner

حمد

اے خدا اے خدا شکر احساں تیرا
ہم کو پیدا کیا کھانا کپڑا دیا
اے خدا اے خدا شکر احساں تیرا
اور بھی تو بہت ہم پہ احساں کئے

پیارے پیارے ہمیں امی ابو دئے
اے خدا اے خدا شکر احساں تیرا
سارا عالم بنایا ہمارے لیے
اور اس کو سجایا ہمارے لئے

اے خدا اے خدا شکر احساں تیرا
اور بھیجا نبی جن سے قرآں ملا
اچھی باتیں ملی دین وایماں ملا
اے خدا اے خدا شکر احساں تیرا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت

ہے دونوں جہاں محمد کے صدقے
یہ زمیں وآسماں محمد کے صدقے
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا —— مکیں ومکاں محمد کے صدقے
محمد کے آنے سے جہاں میں پھیلا اُجالا —— ملا ہم کو قرآں محمد کے صدقے
جہالت اور کفر میں مبتلا تھے
ہوئے ہم مسلماں محمد کے صدقے
بیابانوں اور کفرستانوں میں —— گونجی اذاں محمد کے صدقے
جب آفتاب توحید کا طلوع ہوگیا —— مٹا کفر کا نشاں محمد کے صدقے
گرفتار تھے جو جنگ وجدل میں
ملی اس کو اماں محمد کے صدقے
جس نے محمد کو جانا خدا کو پہچانا —— کامل ہوا ایماں محمد کے صدقے
دین اسلام بے شک دین خدا ہے —— ملی اس کو پہنچان محمد کے صِدقے
بکھرے ہوئے پھولوں کا اک گلدستہ بنا
سجی یہ گلستاں محمد کے صدقے
حشر میں کالی کملی کا سایہ ملے گا —— خدا ہوگا مہرباں محمد کے صدقے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

فرط شادمانی سے آنکھ بھر گئی میری
روضۂ محمد پر جب نظر پڑی میری
کشتی ڈوبنے کو ہے ناخدا نہیں کوئی
کیجئے مدد آکر جلد یا نبی میری
میں بھی ایک خوشبو کا گھر بنالوں جنت میں
ان کے غم میں کٹ جائے کاش زندگی میری
شوق سے میں پی لوں گا ان کی دید کا شربت
حشر میں بڑھے گی جب حد سے تشنگی میری
کیوں نہ قبلۂ ایماں اپنا میں کہوں ان کو
ان کا عشق ہی جب ہے اصل بندگی میری
اک جھلک ہی دیکھا تھا خواب میں انہیں لیکن
کس قدر منور تھا آنکھ جب کھلی میری
جانے کب وہ گذرے ہیں پھر بھی آج تک قاسم
خوشبو سے معطر ہے یاخدا گلی میری

☆☆☆

محمد قاسم شمشی

Scanned by CamScanner

مناجات

خون کی رفتار مدہم ہے روانی بخش دے
ڈوبتی نبضوں کو پھر سے زندگانی بخش دے
خوبیاں پھر مجھ میں پیدا کر مرے اسلاف سی
آج مجھ کو پھر وہی عظمت پرانی بخش دے
پھر مرے کردار کو زمانہ میں کردے بلند
خاک کے ذرے کو رفعت آسمانی بخش دے
رات دن محسوس ہو اس دل کو دھڑکا موت کا
اور ہر دھڑکن کو عمر جاودانی بخش دے
نخل دل سر سبز کردے تو ہمیشہ کیلئے
پیاس سے سوکھے ہوئے پودے کو پانی بخش دے
فکر وفن اسکا ہر اک آلودگی سے پاک رکھ
تو روشؔ فیضی کو عزم حق بیانی بخش دے

☆☆☆

روشؔ فیضی

مجھے یہ توفیق دے خدایا

مجھے یہ توفیق دے خدایا کہ تیری عظمت کے گیت گاؤں
یہ شوق ایسا فزوں ہو یارب کہ اپنی ہستی کو بھول جاؤں
سبھوں کو تسلیم ہے خدائی سبھی کو لائق ہے کبریائی
تری ہی قدرت کے آئینے ہیں جدھر بھی دیکھوں جدھر بھی جاؤں

ہزار لفظوں کے پھول چن لوں ادائے مطلب نہ ہو سکے گا
تیری حقیقی ثنا ہو مجھ سے میں ایسی وسعت کہاں سے لاؤں
سکون و حرکت نظام قدرت تیری مشیت کی دسترس میں
جو تیری نسبت سے آئے کلفت ہزار خوشیاں بھی اس پہ قرباں

کہاں یہ میرا نصیب کہ تیری راہوں میں زخم کھاؤں
خدائے برتر مجھے بھی حسن عمل کی توفیق مرحمت ہو
صداقتوں کا چراغ بن کر اندھیری راتوں میں جگمگاؤں
تیری عبادت میرا فریضہ، تیری اطاعت میرا طریقہ

تجھ سے مانگوں مراد اپنی، میں تیرے آگے ہی سر جھکاؤں
تجھی نے مجھ کو وجود بخشا تجھی نے مجھ کو شعور بخشا
جو تیری بخشش کی بارشیں ہیں میں کس طرح سے انہیں گناؤں

☆☆☆

قمر عثمان

نعت

کاش اتنا بھی تو کام آئے محبت ان کی
میری آنکھوں میں ہمہ وقت ہو صورت ان کی
جب کوئی پھول ترو تازہ نظر آتا ہے
میری آنکھوں میں پھرا کرتی ہے رنگت ان کی

کاش اتنا بھی تو کام آئے محبت ان کی
جن کو آقا نے کہا اپنی زباں سے اپنا
وقت ان کا ہے، نصیب ان کا ہے، قسمت ان کی
ابولہب نے سند لعنت دائم پائی

ہائے کس درجہ قیامت ہے عداوت ان کی
میں نے مانا کہ زمانہ سے برا ہوں
میری امید کو کافی ہے شفاعت ان کی
ہائے اشجار پھٹا چاند تو پلٹا سورج

یہ زمیں کیا ہے فلک پر ہے حکومت ان کی
سارے عالم میں بٹا کرتا ہے صدقہ ان کا
جو بھی پاتا ہے وہ پاتا ہے بدولت ان کی
کاش اتنا بھی تو کام آئے معیت ان کی

میری آنکھوں میں ہمہ وقت ہو صورت ان کی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں
یہ وہ رسول ہیں جن کی کوئی مثال نہیں

کوئی اویس کوئی ہمسر بلال نہیں
تیرے غلام کی آقا کوئی مثال نہیں

میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں
وہ جب بھی چاہیں مدینہ میں ہم کو بلوا لے

ہمیں محال ہے ان کے لئے محال نہیں
میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں

درِ رسول تک آئے بغیر حکمِ رسول
بشر تو کیا ہے فرشتوں کی بھی مجال نہیں

وہ حسن ہے کہ خدائی نثار ہوتی ہے
جمال ایسا کہ یوسف کا بھی جمال نہیں

میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں
اسے عروج کی منزل نہ مل سکے گی کبھی

جسے کہ عظمت سرکار کا خیال نہیں
میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں

اشارہ ایسا کہ سورج پھرے قمر شق ہو
بجز حضور کسی میں بھی یہ کمال نہیں

میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں
یہ وہ رسول ہیں جن کی کوئی مثال نہیں

یہ جبرئیل نے سدرہ پہ عرض کی کہ حضور
قدم بڑھانے کی آگے میری مجال نہیں

میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں
یہ وہ رسول ہیں جن کی کوئی مثال نہیں

وہی خدا ہے محمد وہی نماز وہی
اذاں وہی ہے مگر جذبہ بلال نہیں

میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں
حیات ہوتی ہے ہر ایک پہ بارش رحمت

یہاں پہ شاہ و گدا کا کوئی سوال نہیں
میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں

یہ وہ رسول ہیں جن کی کوئی مثال نہیں
میرے نبی سا کوئی صاحب کمال نہیں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

میری آروز محمد، میری جستجو مدینہ
میں انہیں کا نعت خواں ہوں میری گفتگو مدینہ
میری آرز و محمد ،میری جستجومدینہ

کہتے ہیں کس کو خوشبو ہم تم جہان والے
وہ چیز در حقیقت ہے آپکا پسینہ
میری آرز و محمد ،میری جستجومدینہ

آدم ہے تا بعیسیٰ سب انبیاء انگوٹھی
اور کالی کملی والا اس انگوٹھی کا نگینہ
میری آرز و محمد ،میری جستجومدینہ

خوش بخت لوگ ہیں جو بطحاء میں جی رہے ہیں
ہے ان کی زندگی ،زندگی ہے انکا جینا جینا
میری آرز و محمد ،میری جستجومدینہ

سارے نظام ہائے دنیا ہے بہر ظلمت
بس اک نظام نبوی ہے نجات کا سفینہ
میری آرز و محمد ،میری جستجومدینہ

دنیا میں یوں تو ارشد انسان حسین بہت ہے
لیکن حضوراکرم جیسا کوئی کہیں نہ
میری آرز و محمد ،میری جستجومدینہ
میں انہیں کا نعت خواں ہوں میری گفتگو مدینہ
میری آروز محمد، میری جستجو مدینہ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

اللہ اللہ

الا اللہ الا اللہ =اللہ اللہ=الا اللہ الا اللہ=اللہ اللہ
ربنا یاربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
وہ محبوب خدا یارو رحمت کا دریا یارو
مجھ ناچیز سے کیا ہوگی اس کی مدح وثنا یارو
ربنا یاربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
اسکا ہے مداح خدا میں اور آپ ہے کیا یارو
چاند کے دوٹکڑے کرنا اس کی ایک ادا یارو
ربنا یاربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
الا اللہ الا اللہ =اللہ اللہ=الا اللہ الا اللہ=اللہ اللہ
خاک پہ اس کے قدموں کی کردوں جان فدا یارو
دل میں بسا ہے یارو اسکا لب پہ ہے صل علی یارو
ربنا یاربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
وہ سورج میں ذرہ ہو کیوں نہ تعلق سے یارو
میں اس کا ناچیز غلام وہ ہے میرا آقا یارو
ربنا یاربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
میں ہوں فقیر اس کے درکا فخر ہے یہ کم یارو
میں شاہوں سے کیا مانگو شاہ بھی ہیں اس کے گدا
ربنا یاربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ الا اللہ الا اللہ اللہ اللہ

☆☆☆

Scanned by CamScanner

سحر

سحر کا وقت تھا معصوم کلیاں مسکراتی تھیں
ہوائیں خیر مقدم کے ترانے گنگناتی تھیں
ابھی جبرئیل بھی اترے نہ تھے کعبہ کے در سے
کہ اتنے میں صدا آئی عبد اللہ کے گھر سے
مبارک ہو شاہ ہر دو زماں تشریف لے آئے
مبارک ہو محمد مصطفےٰ تشریف لے آئے

مولیٰ یا صل وسلم دائما ابداً علی حبیبک وخیر الخلق کلہم
محمد سید الکونین والثقلین والفریقین عن عرب ومن عجم

وہ محمد فخر عالم بادشاہ انس وجاں
سرور کونین سلطان عرب شاہ عجم
اک دن جبرئیل سے کہنے لگے شاہ امم
تم نے دیکھا ہے جہاں بتلاؤ تو کیسے ہیں ہم
عرض کی جبرئیل نے اسے شاہ دیں اے محترم
آپ کا کوئی مماثل ہی نہیں رب کی قسم

مولیٰ یا صل وسلم دائما ابداً علی حبیبک وخیر الخلق کلہم
محمد سید الکونین والثقلین والفریقین عن عرب ومن عجم

☆☆☆

Scanned by CamScanner

افضل ہے رسولوں میں رسالت حضور کی

افضل ہے رسولوں میں رسالت حضور کی
اکمل ہے انبیاء میں نبوت حضور کی

ہے ذرہ ذرہ ان کی تجلی کا اک سراغ
آتی ہے پھول پھول سے نکہت حضور کی

افضل ہے رسولوں میں رسالت حضور کی
اکمل ہے انبیاء میں نبوت حضور کی

پہچان لیں گے آپ اپنوں کو حشر میں
غافل نہیں ہے چشم عنایت حضور کی

افضل ہے رسولوں میں رسالت حضور کی

آتے رہے تھے رہ نمائی کو انبیاء
جاری رہے گی رشدو ہدایت حضور کی
افضل ہے رسولوں میں رسالت حضور کی

آنکھیں نہ ہوں تو خاک نظر آئے آفتاب
صدیق جانتے ہیں صداقت حضور کی
افضل ہے رسولوں میں رسالت حضور کی

میری نظر میں مرشد کامل ہے وہ بشر
تفویض کرسکے جو محبت حضور کی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

ترانہ

مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں
مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں

مسلمانوں جگر میں دشمنوں کی خوار بن جاؤ
تڑپ کر پھر علی کی تیغ جوہر دار بن جاؤ

مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں
مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں

مٹانے کیلیئے اس ظلم کو انصاف بن جاؤ
شریعت کی طرف سے دین کی تلوار بن جاؤ

مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں
مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں

اگر وقت جہاد آئے خوشی سے جوش میں آ کر
کٹا کر سر خدا کی راہ میں سردار بن جاؤ

مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں
مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں

قیامت ٹوٹ جائے مشرکوں پر مؤمنوں گر تم
علمبردار کی خاطر علمبردار بن جاؤ

مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں
مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں

خدا کے واسطے کھولو ذرا اب ہوش میں آؤ
بہت غفلت میں سوئے ہو ذرا اب ہوش میں آؤ

Scanned by CamScanner

مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں
مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں

بھلا کس کی طاقت ہے تمہیں آنکھ دکھانے کی
اگر آپس میں تم سب مؤمنوں غمخوار بن جاؤ

مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں
مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں

مسلمانوں جگر میں دشمنوں کی خوار بن جاؤ
تڑپ کر پھر علی کی تیغ جوہر دار بن جاؤ

مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں
مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں مسلمانوں

☆☆☆

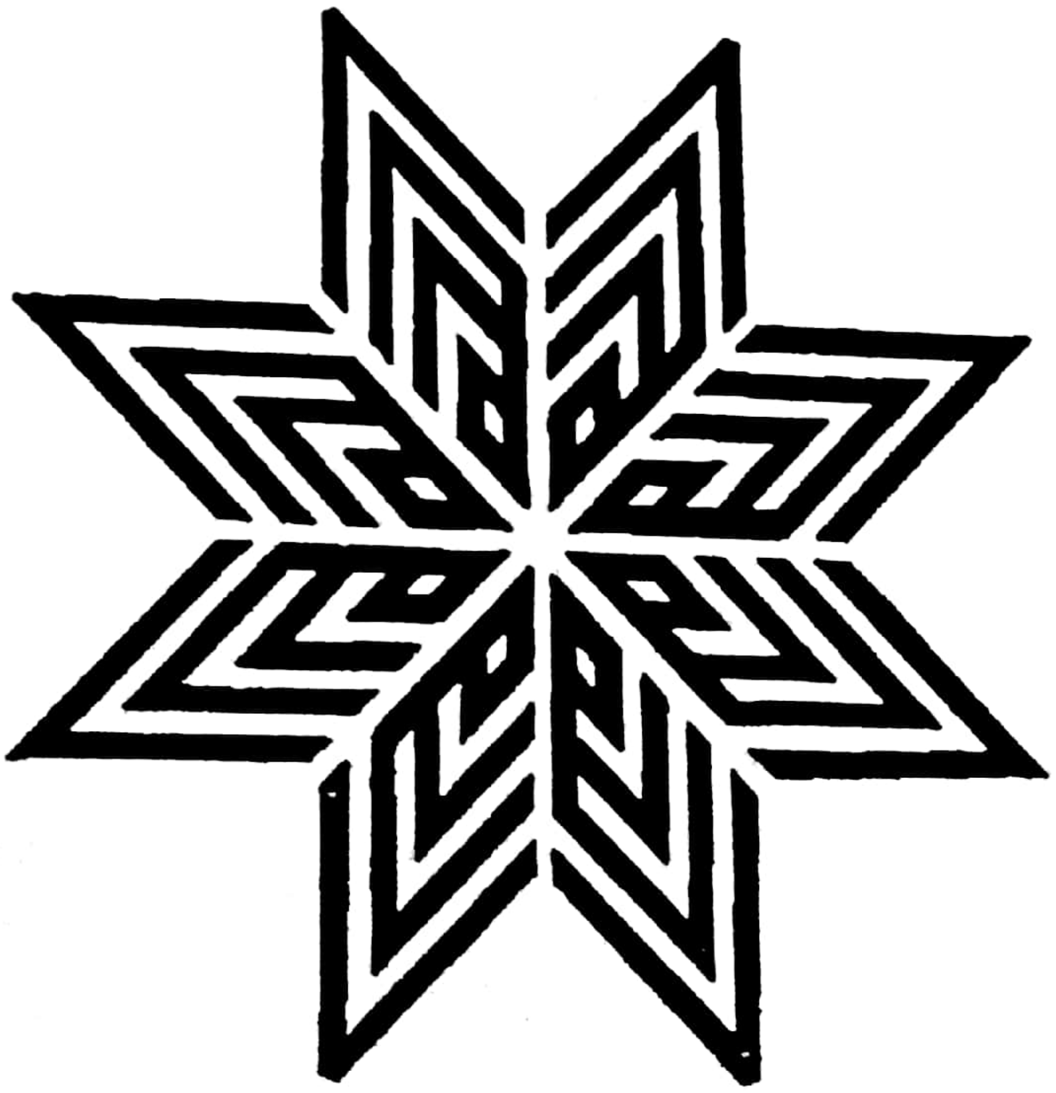

Scanned by CamScanner

نعت شریف

اللہ اللہ ہے یہ رحمت آپ کی —— میرے لب پہ اور مدحت آپ کی
آپ کی ٹوٹی چٹائی بسترا —— ساری دنیا پر حکومت آپ کی
صف بہ صف ہیں مقتدی سب انبیاء
بیت مقدس میں امامت آپ کی
کلمہ حق پڑھا بے ساختہ —— جب عمر نے دیکھی صورت آپ کی
حشر میں ہوگا نہ کوئی چارہ گر —— کام آئیگی شفاعت آپ کی
آپ کی ٹوٹی چٹائی بسترا
ساری دنیا پر حکومت آپ کی

☆☆☆

امّی کی یاد

بہت یاد آتی ہے امی ہماری —— تمہارے ہی دم سے خوشیاں ہماری
نگاہوں میں امی ابھی تک بسی ہے —— میری پیاری امی کی صورت بھی پیاری
مجھے میری دنیامیں جنت ملے گی —— اگر ہم نے ملکر یہ دنیا گذاری
تمہارے بناء میں عید کیسے مناؤں —— غموں کے برابر خوشیاں ہماری
بہت یاد آتی ہے امی ہماری
تمہارے ہی دم سے خوشیاں ہماری

☆☆☆

Scanned by CamScanner

میم کی نظم

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

پڑھ کر سمجھو کیا ہیں میم اللہ
لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

اس کا رتبہ کتنا علی یہ جانے بس اللہ والا
پردے کا پردا ہیں میم اللہ اللہ اللہ

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

میم سے ہی محبت بنائی
میم نے ہی مسکرانا سکھایا

میم لکھ کے دل میں بسالے
میم سے ہی معرفت کا پتہ لے

میم سے زیست کی ابتدائی ہیں
میم پے ختم آدم حوا ہیں

میم ہی موت کا مدعیٰ ہیں
میم سے ہم نے مرکز پڑھا ہیں

میم میں مغفرت کی صدا ہیں
سچی بات جو نا مانے وہ ناداں ہیں اور دیوانے
جنت کا رشتہ ہیں میم اللہ

Scanned by CamScanner

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

میم سے ماں کا دامن ملا ہیں
یہ دعاؤں کا مسکن ملا ہیں

ماں کا سایہ بڑا محترم ہیں
ماں کی آغوش بابِ کرام ہیں

ماں دعاء دے تو جھوم اٹھے رحمت
ماں کے قدموں کے نیچے ہیں جنت

ماں کے درجے کو جس نے بھی جانا
اُس کی ٹھوکر میں یہ زمانہ

دودھ کے ایک قطرے کی قیمت
ہو نہیں سکتی دنیا کی دولت

ماں کے دامن کو نا چھوڑوں
اُن کا دامن ہرگز نہ توڑوں
پاکیزہ رشتہ ہیں میم اللہ

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

میم ہی دیکھو مسجود میں ہیں
میم ہی دیکھو معبود میں ہیں

میم ہی دیکھو مطلوب میں ہیں
میم ہی دیکھو محبوب میں ہیں

Scanned by CamScanner

میم ہی رحمتوں کا خزینہ
میم سے ہیں مکہ مدینہ

میم سے ہی ندا زندگی کا
میم سے ہی مقدر سبھی کا

میم میں سارہ مطلب چھپا ہیں
میم میں جلوۂ رب چھپا ہیں

میں اللہ کو پیار ہیں بے حد
میم سے لکھا نام محمد

اُن پر پل پل درود بھیجو
بات سمجھنے کی ہیں سمجھو
جلوۂ ہیں جلوہ ہیں میم اللہ

لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ
لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ

ختم شد

از قلم: ۔محمد اویس متعلم جامعہ مظاہر علوم سہارنپور

Scanned by CamScanner

نعت پاک

نعت مصطفیٰ سن کر زندگی سنورتی ہے — عاشقوں کے چہرے سے چاندنی نکلتی ہے

تھام کر شبہے دین کی رحمتوں کی انگلی کو — جنتِ محبت میں زندگی ٹہلتی ہے

لفظ کن کے جلوے میں مصطفیٰ کا جلوہ ہے — نورِ مصطفائی میں کائنات ڈھلتی ہے

کاش وہ نظر آتے خواب کے دریچے سے — میری دیدۂ حسرت بھروآنکھ ملتی ہے

نعت مصطفیٰ سنکر زندگی سنورتی ہے
عاشقوں کے چہرے سے چاندنی نکلتی ہے

☆☆☆

قرآن

ہادی ورہنما اپنا قرآن ہے —— سچا مونس ہر لمحہ وہ آن ہے

اس کے زور بیاں کی عجب شان ہے —— جن وانس کی عقل حیران ہے

اس کی تعلیم معیار صدق ووفا —— اس کی تہذیب فطرت کا ہے مدعا

دل سے فدا اس پر ہر مسلمان ہے —— ہادی ورہنما اپنا قرآن ہے

حشر میں سب سے اعظم شفیع الوریٰ
یہ قرآن ہوگا حضور خدا

ہے وہ غفور جو اس پر قربان ہے —— ہادی ورہنما اپنا قرآن ہے

ساتھیوں اس کو دل سے لگاتے رہو —— اس کی آیتیں سب ہی کو سناتے رہو

یہ مسلمان کی عظمت کا قرآن ہے —— ہادی ورہنما اپنا قرآن ہے

جب سے چھوڑا ہے مسلم نے قرآن کو —— اور رہبر بنایا ہے شیطان کو

اسی وقت سے ہر طرف ذلت کا طوفان ہے
ہادی و رہنما اپنا قرآن ہے

Scanned by CamScanner

نعت شریف

رہ جاتے ہیں یہ ارمان ہائے میرے سینے میں
نہ کعبے کی زمیں دیکھی نہ پہنچا میں مدینہ میں
الٰہی کس طرح سے دل رہے میرا قرینے میں
میں تڑپوں ہند میں وہ جلوہ فرما ہو مدینہ میں
رہ جاتے ہیں یہ ارمان ہائے میرے سینے میں

یقیناً نور کی برسات ہوتی ہے وہاں ہردم
الٰہی کوئی بھی چھینٹا آ پڑے میرے بھی سینے میں
رہ جاتے ہیں یہ ارمان ہائے میرے سینے میں
مزہ کیا خاک آئے دور رہ کر ایسے جینے میں
کہ پروانے یہاں تڑپے جلے شمع مدینے میں

رہ جاتے ہیں یہ ارمان ہائے میرے سینے میں
محمد اس طرح تشریف فرما ہیں مدینے میں
کہ جیسے سورہ یٰسیں ہے قرآں کے سینے میں
رہ جاتے ہیں یہ ارمان ہائے میرے سینے میں
بھڑک اٹھتا ہے اک شعلہ میرے دل میں جدائی کا

رواں جب دیکھتا ہوں قافلے حج کے مدینے میں
رہ جاتے ہیں یہ ارمان ہائے میرے سینے میں
دعا مقبول ہم سب ہی مسلمانوں کی ہو جائے
تو کعبہ دیکھ لے اور موت آ جائے مدینے میں
رہ جاتے ہیں یہ ارمان ہائے میرے سینے میں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

بے سہاروں کا مصیبت میں سہارا بن کے
آگئے دہر میں سرکار مسیحا بن کے
انگلیاں فیض کی جاری رہے دریا بن کر
پیاس ہر شخص بجھاتا رہا پیاس بنکر

بے سہاروں کا مصیبت میں سہارا بن کے

زور ظلمت کی گھٹاؤں کا کلیجہ دہلا
آگئے جب میرے سرکار اجالا بنکر

بے سہاروں کا مصیبت میں سہارا بن کے

حاصل زیست ہے یہ کعبہ کا کعبہ بنکر
ہے تیری یاد میرے دل میں مدینہ بنکر

بے سہاروں کا مصیبت میں سہارا بن کے

یہ مجاہد کی محبت کا اثر تو دیکھو
مجھ سے ہر شخص ہی ملتا ہے شناشا بنکر

بے سہاروں کا مصیبت میں سہارا بن کے

آگئے دہر میں سرکار مسیحا بنکر
وہ مریدوں کو نوازے تو تعجب کیا ہے
غیر سے بھی وہ ملا کرتے تھے اپنا بنکر

بے سہاروں کا مصیبت میں سہارا بن کے
آگئے دہر میں سرکار مسیحا بن کے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

اللہ

تو ہی نکہت گل ہے تو ہی ہر ومہ کا جمال ہے
تو ہی لاشریک ہے اے خدا تو ہی آپ اپنی مثال ہے
کہیں پردے میں کہیں ضوفشاں کہیں وہ نہاں کہیں وہ عیاں
کہیں پر تصویر دل نشیں کہیں جلوہ گر وہ جمال ہے
یہ زمیں بسیط یہ آسماں یہ خلاء میں تیرے کہکشاں
ہیں ازل سے سارے رواں دواں تیرے ایک کن کا کمال ہے
تو قریب تر رگِ جاں سے ہے تو عزیز تو دل و جاں سے ہے
مری بندگی مری زندگی مری یاد تیرا خیال ہے
تو کرم سے اپنے نواز دے کہ فقیر ہوں تیری دید کا
کہ عطا ہو صدقہ جمال کا کہ ہی تن کا جامِ سفال ہے
تری عظمتیں تری رفعتیں تری رحمتیں تری نعمتیں
کہ شمار وفہم سے ماورا بعید از محیط خیال ہے

☆☆☆

نعت شریف

ہرا گنبد جو دیکھو گے زمانہ بھول جاؤ گے
اگر طیبہ کو جاؤ گے تو آنا بھول جاؤ گے

نہ اتراؤ زیادہ چاند تاروں اپنی رنگت پہ
میرے آقا کو دیکھو گے چمکنا بھول جاؤ گے

حدیث مصطفےٰ پر تم جو ہو جاؤ عمل پیرا
قسم اللہ کی ماں کو ستانا بھول جاؤ گے

اگر تم غور سے میرے نبی کی نعت سن لو گے
میرا دعویٰ ہے تم گانا بجانا بھول جاؤ گے

مدینے کا کبوتر ہوں پکڑ سکتے نہیں مجھ کو
اگر گولی چلاؤ گے نشانہ بھول جاؤ گے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

محمدؐ

سرور ہو سردار تمہیں ہو میں تم پر قربان
دلبر ہو ہو دلدار تمہیں ہو میں تم پر قربان
ہجرت کی شب کہتے تھے صدیقؓ میرے آقاؐ
یار کے دل کا پیار تمہیں ہو میں تم پر قربان

کیوں نہ ہو باطل کی نخوت کا عبرتناک انجام
وحدت کی للکار تمہیں ہو میں تم پر قربان
کون بنا ربّ واحد کی خلقت کا شاہ کار
اے میرے سرکار تمہیں ہوں میں تم پر قربان

حلم، وفاء، احسان، کرم، بخشش، قربانی کا
لاثانی کردار تمہیں ہو میں تم پر قربان
آج ہے امت تنہا لو کچھ خیر خبر آقا
امت کے غمخوار تمہیں ہو میں تم پر قربان

عصیاں کار ندیم اختؔر کے حق میں محشر میں
رحمت کی بوچھار تمہیں میں تم پر قربان

☆☆☆

ندیم اختر ابن نسیم

خبردار

اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

ایمان وعمل عزم ویقیں جرأت وایثار
اے ملت اسلام کے ہرفرد کا معیار
ہم لوگ مجاہد ہیں شہادت کے طلب گار

اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

ہم اہل محبت کیلئے پھول کی خوشبو
ہرپیار بھرے دل کیلئے قوت بازو
دشمن کیلئے خون اگلتی تلوار

اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

ڈٹ جائیں گے میدان میں تو پیچھے نہ ہٹیں گے
کائر کی طرح دشمن اسلام بٹیں گے
اے کفر تو اسلام کی غیرت کو نہ للکار

اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

دیکھا ہے بہت بار دنیا نے یہ نظارہ
ناموس رسالت پہ فدا ہونا ہمارہ
ہم اہل وفا جھومتے جاتے ہیں سردار

اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

ہم لوگ مجاہد ہیں بہادر ہیں نڈر ہیں
ایماں کی حفاظت کیلئے سینہ وسپر ہیں
ہم لوگ صف ہیں صف کی لائی ہوئی دیوار

Scanned by CamScanner

اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

دنیا میں نظر آئیں گے کس شان سے ہم لوگ
دشمن کیلئے موت کا پیغام ہیں ہم لوگ
ہم مرتے مسلمان ہیں صداقت کے پرستار
اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

ہم نعرہ تکبیر سے دنیا کو ہلا دیں گے
ایمان کی حفاظت کیلئے جان لڑا دیں گے
نغمہ ہے ہمارے لئے تلوار کی جھنکار
اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

شیروں کا یہ مسکن ہے عقابوں کا نشمین
جانبازوں کا گلزار جیالوں کا ہے گلشن
اے پاک وطن پاک زمیں خطہ اصرار
اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

آتا ہے کچلنا ہمیں طاغوت سرکو
ہم خیر کے طالب اور مٹادیتے ہیں سر کو
ہم جانتے ہیں حوصلہ لشکر سلطان
اے دشمن اسلام خبردار اے دشمن اسلام خبردار

☆☆☆

Scanned by CamScanner

محبوب رحمٰن

محبوب رحمٰن محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نبیوں کے سلطان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
آدم سے عیسیٰ تک آئے جتنے بھی پیغمبر
میرے نبی ہیں سب سے اعلیٰ اور سبھوں سے بہتر
سب سے عظیم الشان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نبیوں کے سلطان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کون ہوا معراج کا دولہا کون رسول آدم
کس کے پسینے کی خوشبو سے مہکا سارا عالم
بول اٹھا قرآن محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نبیوں کے سلطان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
آپ کی خاطر دونوں جہاں رب نے پیدا فرمایا
آپ کے صدقے دنیا والوں نے مولیٰ کو پایا
آپ کا ہے احسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نبیوں کے سلطان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مؤمن وہ ہے قلب میں جس کے ہے آقا کی الفت
غور سے سنئے فرماتے ہیں میرے اعلیٰ حضرت
ہے جہان ایمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نبیوں کے سلطان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
مہک اٹھے ارمان کا گلشن دل کی کلی کھل جائے
آرزو ہے دلکش کی آقا ایک ذرا مل جائے
فیض لب حسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نبیوں کے سلطان محمد صلی اللہ علیہ وسلم
محبوب رحمٰن محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Scanned by CamScanner

نعت پاک صلی اللہ علیہ وسلم

کس شان سے فرمائی تعمیر مدینہ کی
چمکادی محمد نے تقدیر مدینہ کی

رنگوں سے مزین ہے خوشبو سے معطر ہے
فردوس بداماں ہے تصویر مدینہ کی

میں بندۂ عاصی ہوں آیا ہوں مدینہ میں
لوگوں مجھے پہنادو زنجیر مدینہ کی

طیبہ کے نظاروں کو بھر لایا ہوں آنکھوں میں
لایا ہوں مدینہ سے جاگیر مدینہ کی

یارب میرے آنکھوں کووہ خواب عطا کردے
جس خواب میں ہوتی ہے تصویر مدینہ کی

بسمل میرے ہونٹوں پہ وہ نام مبارک ہو
جس نام سے ہوتی ہے تشہیر مدینہ کی

کس شان سے فرمائی تعمیر مدینہ کی
چمکادی محمد نے تقدیر مدینہ کی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

نام احمد ہے وہ نام ہے جواگر
بے ارادہ بھی منہ سے نکل جائے گا
راہ کے سنگ ریزے بکھر جائیں گے
اہل بیدار کا دل پگھل جائے گا

نام احمد ہے وہ نام ہے جواگر

آمنہ کی ذرا گود بھرنے تو دو
سارے عالم کا نقشہ بدل جائے گا
سنتے ہی آمدِ بُت شکن کی خبر
کفرایماں کے سانچے میں ڈھل جائے گا

نام احمد ہے وہ نام ہے جو اگر

کملی والے فقط کملی والے ہی نہیں
اُن کے شیدائی ہیں آسمان وزمیں
ایک اشارہ سے سورج پلٹ آئے گا
نام احمد ہے وہ نام ہے جو اگر

سدرۃ المنتہیٰ پر جو پہونچے نبیؐ

☆☆☆

الوداعی نظم

اب تو مل لو خدارا گلے دوستو ہم چلے ہم چلے
کیا خبر پھر ملیں نہ ملیں دوستو ہم چلے ہم چلے

دوستی دشمنی ختم ہے یہ میری آخری بزم ہے
اب نہ جھگڑا کریں گے کبھی یہ ارادہ یہی عزم ہے
اب تو مل لو خدارا گلے دوستوہم چلے ہم چلے

میں سراپا گنہگار ہوں میں سراپا سیاکار ہوں
بس یہی ہے میری اصلیت معاصیت میں گرفتار ہوں
اب تو مل لو خدارا گلے دوستو ہم چلے ہم چلے

زندگی کیا ہے ایک خواب ہے یا بلاؤں کا گرداب ہے
پل دو پل کے ہیں ساتھی سبھی جتنے بھی دوست احباب ہیں
اب تو مل لو خدارا گلے دوستو ہم چلے ہم چلے

ہم نے ناقدریٔ بزم کی ہم نے پامالِ عزم کی
جیسے آئے تھے ویسے چلے عمر ذریں یونہی ختم کی
اب تو مل لو خدارا گلے دوستو ہم چلے ہم چلے

نفرتوں کو مٹاتے رہو دشمنوں کو مناتے رہو
اپنے غم مجھ کو دے دو مگر دوستو مسکراتے رہو
اب تو مل لو خدارا گلے دوستو ہم چلے ہم چلے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

ننھا نمازی

وہ ہو چلا سویرا وہ رات جا رہی ہے
وہ صبح کی اذاں کی آواز آ رہی ہے
امی اٹھو، سفیدی ہر سمت چھا رہی ہے
اے میری اچھی امی اے میری پیاری امی

ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

چولہے پہ دیگچی میں پانی ذرا چڑھا دو
دانتوں کو صاف کرلو مسواک بھی اٹھا دو
کیسے کروں وضو میں اچھی طرح بتا دو
کپڑے بھی صاف ستھرے پہنا دو جلدی جلدی

ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

یہ نرم نرم سوئٹر یہ گرم گرم ٹوپی
دستانے بھی ہیں اونی جراب بھی ہیں اونی
مفلر بھی ہے نیا سا چادر بھی خوب موٹی
سردی نہیں لگے گی سچ کہہ رہا ہوں امی

ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

الحمد، قل ہو اللہ، فرفر کہو سناؤں
سبحانک اللھم لکھ کر کہو دکھاؤں
کتنے فرض ہیں وضو میں یہ بھی کہو بتا دوں
کرلوں گا یاد اسے بھی جو کچھ رہا ہے باقی

ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

جب فرض باجماعت میں پڑھ چکوں گا امی
پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر مانگوں گا میں دعا بھی
ساری برائیوں سے مجھ کو بچا الٰہی
بن جاؤں میں نمازی بن جائیں سب نمازی

ابو کے ساتھ مسجد جاؤں گا آج میں بھی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت پاک

سب سے پہلے مشیت کے انوار سے
نقش روئے محمد بنایا گیا
پھر اسی نقش سے مانگ کر روشنی
بزم کون و مکاں کو سجایا گیا
وہ محمد بھی احمد بھی محمود بھی
ذات مطلق کا شاہد بھی مشہود بھی
علم وحکمت میں وہ غیر محدود بھی
ظاہراً امیوں میں اٹھایا گیا
اس کی رحمت ہے بے حد و بے انتہا
اس کی شفقت تخیل سے بھی ماورا
جو بھی عالم جہاں میں بنایا گیا
اس کی رحمت سے اسکو سجایا گیا
حشر کا غم ہو قاسم مجھے کس لئے
مرا آقا ہے وہ مرا مولی ہے وہ
جس کے دامن میں جنت بسائی گئی
جس کے ہاتھوں سے کوثر لٹایا گیا

☆☆☆

حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتویؒ

رحمت کا خزینہ

رحمت کا لوٹے خزینہ چلو شہر مدینہ
جس کو لگا کے مہک جائے دولہن
وہ ہے نبی کا پسینہ چلو شہر مدینہ
لب پہ درودوں کی ڈالی سجا کر
دیکھو رواں ہے سفینہ چلو شہر مدینہ
فیض دیوبند سے روشن ہے دل کا نگینہ
چلو شہر مدینہ رحمت کا لوٹے خزینہ
موت آئے مجھ کو تو طیبہ میں جا کر
مرنا وہاں کا ہے جینا چلو شہر مدینہ
عشق نبی سے رہے یا الٰہی
لبریز دلکشی کا سینہ چلو شہر مدینہ
رحمت کا لوٹے خزینہ چلو شہر مدینہ

Scanned by CamScanner

نعت کا لکھنا نعت کا پڑھنا

نعت کا لکھنا نعت کا پڑھنا اچھا ہے
ذکر جہاں سے ذکر مدینہ اچھا ہے

لفظوں سے خوشبو آتی ہے جنت کی
صل علیٰ کا لب پہ ترانہ اچھا ہے

نعت کا لکھنا نعت کا پڑھنا اچھا ہے
رات کے گیسو شانوں پر جب لہرائے

یادِ نبی میں جاگتے رہنا اچھا ہے
نعت کا لکھنا نعت کا پڑھنا اچھا ہے

صل علیٰ کا لب پہ وظیفہ اچھا ہے
نام نبی ہر پل دہرانا اچھا ہے

نعت کا لکھنا نعت کا پڑھنا اچھا ہے
ذکر جہاں سے ذکر مدینہ اچھا ہے

دیکھو کہیں نہ بد کا سایہ پڑ جائے
دشمن آقا سے کترانا اچھا ہے

نعت کا لکھنا نعت کا پڑھنا اچھا ہے
ذکر جہاں سے ذکر مدینہ اچھا ہے

راضی حسن محشر میں خدا ہو جائیگا
عشق نبی میں نعت سنانا اچھا ہے

نعت کا لکھنا نعت کا پڑھنا اچھا ہے
ذکر جہاں سے ذکر مدینہ اچھا ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

ماں

ماں تو ماں ہے ماں کا سب پر کتنا بڑا احسان
ہاں ماں کا ساتھ نہ چھوٹے کبھی تیری ماں نہ روٹھے
ماں کا سایہ جس کے سر پر وہ تو بڑا دھنوان
ہاں ماں کا ساتھ نہ چھوٹے کبھی تیری ماں نہ روٹھے

آنچل میں وہ ہم کو چھپا کر دودھ جگر کا پلاتی ہے
خود بھوکی سو جاتی ہے خود بھوکی سو جاتی ہے
خود بھیگے میں رہ کر ہم کو سوکھے میں سلاتی ہے
اچھی نیند سلاتی ہے اچھی نیند سلاتی ہے

ماں کے اک احسان پہ اپنا تن من دھن قربان
کہ ماں ساتھ نہ چھوٹے کبھی تیری ماں نہ روٹھے
ماں کے شکم سے دنیا بھر میں کیسے کیسے لال ہوئے
غوث ہوئے ابدال، غوث ابدال ہوئے

ماں کے قدموں کو چھوتے ہی ایسے مالا مال ہوئے
سرتاپہ خوش حال ہوئے سرتاپہ خوش حال ہوئے
ماں کی دعا جس کو ملتی ہے اس کی اونچی شان
کہ ماں کا ساتھ نہ چھوٹے کبھی تیری ماں نہ روٹھے

ماں نہ ہوتی میں نہ ہوتا سبحان اللہ
ماں نہ ہوتی یہ نہ ہوتے ماں نہ ہوتی تو نہ ہوتا
تو ماں کی ہی بدولت ہے
یہ سچ ہے حقیقت ہے

Scanned by CamScanner

قول نبی ہے ماں کے قدموں کے نیچے ہی جنت ہے
بس رحمت ہی رحمت ہے
ماں کیلئے قرض لینا پڑے تو دیدے نہ تو جان
کہ ماں ساتھ نہ چھوٹے کبھی تیری ماں نہ روٹھے

ماں کا دل تو ماں کا دل ہے اس جیسا نہ پاؤ گے
ڈھونڈتے ہی رہ جاؤ گے ڈھونڈتے ہی رہ جاؤ گے
رب کی لعنت نازل ہوگی ماں کو جو تڑپاؤ گے
چین کہیں نہ پاؤ گے چین کہیں نہ پاؤ گے

سرکار کونین کا سن لو بس ہے یہی فرمان
کہ ماں کا دل نہ ٹوٹے کبھی تیری ماں نہ روٹھے
کہ ماں کا ساتھ نہ چھوٹے کبھی تیری ماں نہ روٹھے
بچے کیسے بھی ہوں جیسے ماں کیلئے تو پیارے ہیں

اس کی آنکھ کے تارے ہیں اس کی آنکھ کے تارے ہیں
اپنی ماں کے دل کو جیت کے جو بھی ماں کے سہارے ہیں
پھر وہ کس سے ہارے ہیں پھر وہ کس سے ہارے ہیں
ماں کا کہنا ماں اگر کچھ بننا ہے نادان

کہ ماں کے ساتھ نہ چھوٹے کبھی تیری ماں نہ روٹھے
ماں کے دودھ کا قرض چکانا تیرے بس کی بات نہیں
یہ تیری اوقات نہیں یہ تیری اوقات نہیں
ماں سے افضل بیوی اور بچوں میں کوئی ذات نہیں

یہ ماں وہ دیوار نہیں یہ ماں وہ دیوار نہیں
کچھ بھی ہو ہر آن میں دلبر ماں کا رکھنا دھیان
کہ ماں کا ساتھ نہ چھوٹے کبھی تیری ماں نہ روٹھے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

مکمل نعت پاک

رحمتوں نور کے دیکھو بادل
ہر طرف آج چھائے ہوئے ہیں
ذکر ہوتا ہے ان کا فرشتے
آسمانوں سے آئے ہوئے ہیں
رحمتوں نور کے دیکھو بادل
ہر طرف آج چھائے ہوئے ہیں

درگزر کا ہے اعلان دیکھو
ایک قیامت کا میدان دیکھو
مجرموں کی طرح سارے دشمن
اپنے سر کو جھکائے ہوئے ہیں
ذکر ہوتا ہے ان کا فرشتے

ان کی راہوں میں کفار سارے
دیکھو کانٹے بچھائے ہوئے ہیں
اوران پر بھی بخشش کے دریا
میرے آقا بہائے ہوئے ہیں

عید کا دن ہے خوشیوں کا سارا
پر یقینی کا ہے کوئی مارا

Scanned by CamScanner

دے کے کاندھے میں اسکو سہارا
میرے آقا اُٹھائے ہوئے ہیں

کل قیامت میں کرنا نہ رُسوا
بخش دے میری امت کو مولا
بارگاہِ الٰہی میں آقا
ہاتھ اپنے اُٹھائے ہوئے ہیں
رحمتوں نور کے دیکھو بادل
ہر طرف آج چھائے ہوئے ہیں

رب نے فرمایا اے رات رُک جا
پیش کرنی ہے سوغات رُک جا
مجھ کو کرنی ہے کچھ بات رُک جا
میرے محبوب آئے ہوئے ہیں
رحمتوں نور کے دیکھو بادل
ہر طرف آج چھائے ہوئے ہیں

قطعہ

اس کی شیدائی یہ ساری دنیا ہوجائے
جو بھی میرے آقا کا دیوانہ ہوجائے
گھر سے بے گھر کرنے والوں تک سے راضی ہے
جب کے ساری آراضی اسکی آراضی ہے
کیسے ممکن ہے کوئی اس جیسا ہوجائے

آیتیں آیتوں سے ملا کر

آیتیں آیتوں سے ملا کر ان کی یکجا ثناء کر رہا ہوں
بات رخسار کی آ گئی ہے والضحیٰ والضحیٰ پڑھ رہا ہوں
خواب میں ہوگا دیدار سرور سو رہا ہوں یہ امید لیکر
اپنی آنکھوں کو میں بند کر کے مصطفیٰ مصطفیٰ پڑھ رہا ہوں
پیش کر کے درودوں کی ڈالی پوری دنیا نے قسمت جگالی
اس لئے چھوڑ کر میں بھی سب کچھ صرف صلی علی پڑھ رہا ہوں
نعت گوئی میرا مشغلہ ہے کس قدر بخش جاتا ہوا ہے

☆☆☆

نعت پاک

دانہ دانہ میرے حضور کا ہے
یہ خزانہ میرے حضور کا ہے
سر جھکایا نہیں کٹا ڈالا
یہ گھرانہ میرے حضور کا ہے
حق کا پیغام مٹ نہیں سکتا
دین کا نام مٹ نہیں سکتا
دانہ دانہ میرے حضور کا ہے
یہ خزانہ میرے حضور کا ہے
ساری دنیا ہو اک طرف پھر بھی
میرا اسلام مٹ نہیں سکتا
دانہ دانہ میرے حضور کا ہے
یہ خزانہ میرے حضور کا ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حضرت آمنہ

ہو مبارک تجھے حضرت آمنہ ——— تیری جھولی میں آیا حبیب خدا
ہر طرف سے ہے صل علی کی صداء ——— تیری جھولی میں آیا حبیب خدا
ہو مبارک تجھے حضرت آمنہ ——— تیری جھولی میں آیا حبیب خدا
جستجو میں صنم سر جھکانے لگے ——— آج توحید کے گیت گانے لگے
جھوم کر کہہ رہے ہیں یہ ارض وسماء ——— تیری جھولی میں آیا حبیب خدا
ہو مبارک تجھے حضرت آمنہ ——— تیری جھولی میں آیا حبیب خدا
تاج ختم نبوت کا یہ پہن کر ——— آیا سارے رسولوں کا نور نظر
رحمت دوجہاں خاتم الانبیاء ——— تیری جھولی میں آیا حبیب خدا
ہو مبارک تجھے حضرت آمنہ ——— تیری جھولی میں آیا حبیب خدا
وہ نور خدا جن کا ہے سورۃ المنتہٰی ——— تیری جھولی میں آیا حبیب خدا

ہو مبارک تجھے حضرت آمنہ
تیری جھولی میں آیا حبیب خدا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

یاالٰہی رحم کر

یا الٰہی رحم کر لکھ دے میری تقدیر میں
ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا

یا الٰہی رحم کر لکھ دے میری تقدیر میں
روزۂ خیر البشر لکھ دے میری تقدیر میں

ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا

اے میرے رب شہر مکہ سے مدینہ کا سفر
آنا جانا عمر بھر لکھ دے میری تقدیر میں

ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا

یا الٰہی جب زباں باہر آئے پیاس سے
ساقیٔ کوثر میرے پیارے نبی کا ساتھ ہو

ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
ربِّ سلّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو

ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا

گزرے دن مکہ تو سب کچھ گزرے مدینہ پاک میں
روشنی کا سفر لکھ دے میری تقدیر میں

ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا
ربنا یا ربنا ربنا یا ربنا

Scanned by CamScanner

میرے مدنی آقا کا ہر یار نرالا ہے

میرے مدنی آقا کا ہر یار نرالا
ہے
لٹوا دیا تن من دھن یہ پیارا نرالا
ہے
میرے آقا نے فرمایا صدیق جیسے یاروں
صدیق صحابہ میں سردار نرالا
ہے

میرے مدنی آقا کا ہریار نرالا ہے
ہر بات میں ہے جس کی للکار کی ہیبت ہے
وہ پیارا عمر فاروق کردار نرالا ہے
میرے مدنی آقا کا ہریار نرالا ہے

وہ جُودو سخا تیری وہ شرم وحیاء تیری
عثمان غنی تیرا کردار
نرالا ہے
میرے مدنی آقا کا ہر یار نرالا
ہے
لٹوا دیا تن من دھن یہ پیارا نرالا
ہے

باتیں بھی یہ لمبی ہیں اور مردِ مجاہد بھی
وہ شیرِ خدا حیدرِ کرار نرالا ہے
میرے مدنی آقا کا ہر یار نرالا ہے
لٹوا دیا تن من دھن یہ پیارا نرالا ہے

ہم عشق صحابہ ہی کرتے ہیں فقط یارو
صدیق صحابہ میں کردار نرالا
ہے
میرے مدنی آقا کا ہر یار نرالا
ہے
لٹوا دیا تن من دھن یہ پیارا نرالا
ہے

Scanned by CamScanner

درود

اللّٰہمّ صلّ علیٰ سیّدنا و مولٰنا محمّد

اے رسول امیں خاتم المرسلیں
تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

اللّٰہمّ صلّ علیٰ سیّدنا و مولٰنا محمّد

دست قدرت نے ایسا بنایا تجھے
جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے
اے ازل کے حسیں اے ابد کے حسیں
تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

اللّٰہمّ صلّ علیٰ سیّدنا و مولٰنا محمّد

کہ مصطفےٰ مجتبیٰ تیری مدح و ثنا
میرے بس میں نہیں دسترس میں نہیں
دل کو ہمت نہیں لب کو یارا نہیں
تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

اللّٰہمّ صلّ علیٰ سیّدنا و مولٰنا محمّد

ہیں سراپا نبی دو جہاں
سرورِ دلبراں دلبرِ عاشقاں
ڈھونڈتی ہے تجھے میری جان حسیں
تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

اللّٰہمّ صلّ علیٰ سیّدنا و مولٰنا محمّد

☆☆☆

دربار رسالت

دربار رسالت کی کیسی وہ گھڑی ہوگی
حسّان کے ہونٹوں پر جب نعت نبی ہوگی
بوبکر و عمر ہوں گے عثمان و علی ہوں گے
حسنین کے نانا کی کیا بزم سجی ہوگی
آقا ہیں قمر لیکن اصحاب ستارے ہیں
اس چاند کی ہر جانب تاروں کی لڑی ہوگی
جائیں گے مدینہ ہم لے جائیگا جب اللہ
دل سجدہ نما ہوگا آنکھوں میں نمی ہوگی
جب وادئ طائف میں رنگین ہوئے جوتے
پھر تن پہ فرشتوں کے دل پر بھی بنی ہوگی
آقا کی مدینہ میں آمد ہوئی جب عثماں
ہر آنکھ مدینہ کی آقا پہ لگی ہوگی
دربارِ رسالت کی کیسی وہ گھڑی ہوگی
حسّان کے ہونٹوں پر جب نعت نبی ہوگی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

حسن

جب حسن تھا اُنکا جلوہ نما انوار کا عالم کیا ہوگا
ہر کوئی فدا ہے بن دیکھے دیدار کا عالم کیا ہوگا

جس وقت تھے خدمت میں اُنکی بوبکر و عمر عثمان و علی
اُس وقت رسولِ اکرم کے دربار کا عالم کیا ہوگا

اِک سمت علی اِک سمت عمر صدیق اِدھر عثمان اُدھر
اِن جگمگ جگمگ تاروں میں مہتاب کا عالم کیا ہوگا

جس وقت حلیمہ کی گودی انوار خدا سے روشن تھی
اُس وقت حلیمہ دائی کے گھر بار کا عالم کیا ہوگا

اللہ غنی سبحان اللہ کیا خوب ہے روضے کا نقشہ
محراب حرم کی جالی کے مینار کا عالم کیا ہوگا

کہتے ہیں عرب کے ذرّے ذرّے پر انوار کی بارش ہوتی ہے
ہم لوگ بھی جائیں طیبہ کے گلزار کا عالم کیا ہوگا۔

☆☆☆

رسول عربی

تجھ پہ قربان دل وجان رسول عربی
بس یہی ہے میرا ارمان رسول عربی
اتنا مجبور محبت ہوں کہ اکثر دل میں
اٹھ کے رہ جاتا ہے طوفان رسول عربی

شوقِ دیدار میرا پہونچا جنوں کی حد تک
ہے میرا چاک غریبان رسول عربی
عرض طیبہ میں مجھے جلد بلا لو آقا
ہند میں ہوں میں پریشان رسول عربی

میں تو امت میں گنہگار ہوں سب سے بڑھ کر
آپ امت کے نگہبان رسول عربی
آپ تو مجھے اپنا کہہ کے پکارا آقا
میں تو مشہور ہوں انجان رسول عربی

جامِ کوثر ہو عطا ساقیٔ کوثر مجھ کو
اک پیاسے کا ہے ارمان رسول
کس کو حاصل ہے یہ قدرت کی طرف سے رتبہ
آپ ہیں حامل قرآن رسول عربی

تیری امت میں ظفر کو بھی کیا ہے پیدا
یہ ہے اللہ کا احسان رسول عربی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت

حضرت خواجہ عزیز احسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ

گھٹا اٹھی ہے تو بھی کھول زلف عنبریں ساقی!
تیرے ہوتے فلک سے کیوں ہو شرمندہ زمیں ساقی!

یہ کس بھٹی کی دی تو نے شرابِ آتشیں ساقی!
کہ پیتے ہی رگوں میں بجلیاں سی بھر گئیں ساقی

یہیں سے پاؤں گا ہر نعمتِ دنیا و دیں ساقی!
کہیں کیوں جاؤں تیرے میکدہ میں کیا نہیں ساقی!

جو تر دامن ہے تیرا، پاک دامانوں سے بہتر ہے
گریباں چاک ہے، اشکوں سے تر ہے آستیں ساقی

نہ چھڑائے محتسب میں ہوں مئے وحدت کا متوالا
میں وہ مئے خوار ہوں جس کے ہیں خاتم المرسلینؐ ساقی

سلامت تیرا میخانہ ، سلامت تیرے مستانے
رہے گا رنگ عالم میں یہی تا یومِ دیں ساقی

عجب مشرب ہے تیرا، تجھ کو اے مجذوب کیا سمجھے
کہیں پیرِ مغاں تو ہے، کہیں میکش، کہیں ساقی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت

حضرت شاہ نفیس الحسینی مدظلہ

اے رسول امیںؐ، خاتم المرسلیںؐ —— تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں
ہے عقیدہ یہ اپنا بصدق و یقیں —— تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

اے براہیمی و ہاشمی خوش لقب —— اے تو عالی نسب اے تو والا حسب
دودمانِ قریشی کے در ثمیں —— تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

دست قدرت نے ایسا بنایا تجھے —— جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے
اے ازل کے حسیں اے ابد کے حسیں —— تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

بزم کونین پہلے سجائی گئی —— پھر تری ذات منظر پہ لائی گئی
سید الاولین سید الآخریں —— تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

ترا سکہ رواں کل جہاں میں ہوا —— اس زمیں میں ہوا آسماں میں ہوا
کیا عرب کیا عجم سب ہیں زیرنگیں —— تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

تیرے انداز میں وسعتیں فرش کی —— تیری پرواز میں رفعتیں عرش کی
تیرے انفاس میں خلد کی یاسمیں —— تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

سدرۃ المنتہٰی رہ گزر میں تری —— قاب قوسین گرد سفر میں تری
تو ہے حق کے قریں حق ہے تیرے قریں —— تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

کہکشاں ضو ترے سرمدیں تاج کی —— زلف تاباں حسیں رات معراج کی
لیلۃ القدر تیری منور جبیں —— تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

مصطفیٰؐ مجتبیٰؐ تیری مدح وثنا
میرے بس میں نہیں دسترس میں نہیں

☆☆☆

سرورِ دیں سرکارِ دوعالم

سرورِ دیں سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم
ساقیٔ کوثر شافعِ محشر صلی اللہ علیہ وسلم

جن سے ہمیں قرآن ملا ہے دین ملا ایمان ملا ہے
عقبیٰ کا سامان ملا ہے جنت کا انعام ملا ہے
سب سے مکرم سب سے معظم صلی اللہ علیہ وسلم

جس نے پیامِ اقرا سنایا اور وحدت کا درس پڑھایا
بندے کو خالق سے ملایا اس نے ہمیں کیا کیا نہ سکھایا
علم الانسان مالم یعلم صلی اللہ علیہ وسلم

آمنہ بی بی کے وہ جائے دائی حلیمہ دودھ پلائے
روحِ قدس خود جھولا جھلائے ابرِ رحمت مینھ برسائے
رم جھم رم جھم چھم چھم چھم چھم صلی اللہ علیہ وسلم

وہ جو شہہِ لولاک لما ہے جس کیلئے کونین سجا ہے
عرش پہ جو خالق سے ملا ہے جس کا ثناء خواں عرشِ علی ہے
بادیٔ حق محبوبِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم

مزمل مدثر اور طٰہٰ خالق نے خود جس کو چاہا
جس کے در کے گدا ہیں شاہا پیغام ہے اس کا لا الٰہ
محسنؔ بھی کرے بس یہی رقم صلی اللہ علیہ وسلم

☆☆☆

آمنہ کے چاند

اے آمنہ کے چاند مدینہ بلائیے — مرنے سے پہلے گنبدِ خضریٰ دکھائے
مایوس ہو نہ جائے تمنا کی انجمن — آقاء اسے بھی اپنے کرم سے بلائیے
آنکھیں ترس رہی ہیں زیارت کے واسطے — ایک دن حضور خواب میں تشریف لائیے
جو گالیاں بھی سن کے دعائیں دی بار بار — ایسے نبی پہ دوستوں قربان جائیے

اے آمنہ کے چاند مدینہ بلائیے
مرنے سے پہلے گنبدِ خضریٰ دکھائیے

☆☆☆

مدینہ کا ترانہ

میرے ہونٹوں پہ نبی کا ہے ترانہ لوگو — اتنا آسان نہیں ہے مجھ کو مٹانا لوگو
جس کے دل میں ہے...... کون وہ کل سے الفت — کیا بگاڑے گا بھلا اس کا زمانہ لوگو
حق تعالیٰ کے سوا اور کسی کو آگے — مجھ کو آتا ہے نہیں سرکو جھکا نا لوگو
ہے گذارش میری ان سے جو مدینہ جائے — پڑھ کے یہ نعت ذرا ان کو سنانا لوگو

میرے ہونٹوں پہ نبی کا ہے ترانہ لوگو
اتنا آسان نہیں ہے مجھ کو مٹانا لوگو

☆☆☆

Scanned by CamScanner

غلام مصطفیٰ

دل میں ہے خوف خدا اور ہاتھ میں قرآن ہے
ہر غلام مصطفیٰ کی بس یہی پہچان ہے
موت سے یہ اہل باطل کیوں ڈراتے ہیں ہمیں
راہ حق پر جان دینا مومنوں کی شان ہے
مل گیا جس شخص کو بھی نقش پائے مصطفیٰ
راستہ جنت کا اس کے واسطے آسان ہے
میں مدینے جاکے پھر واپس نہ آؤ ہند میں
مدتوں سے میرے دل میں بس یہی ارمان ہے
بخش دی جائیں گی اس کی سات پشت حشر میں
جس کے گھر کا ایک بچہ حافظِ قرآن ہے
حضرت فاروق کی شانِ عدالت دیکھ کر
آج کا منصف بھی حامدؔ کس قدر حیران ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت

مدینہ آنے والا ہے مدینہ آنے والا ہے
مدینہ آنے والا ہے مدینہ آنے والا ہے

ہوئی امید بار آور مدینہ آنے والا ہے
جھکا لو اب ادب سے سر مدینہ آنے والا ہے
پلا دے ساقیہ ساغر مدینہ آنے والا ہے
عطا اب کیف مستی کر مدینہ آنے والا ہے

مدینہ آنے والا ہے مدینہ آنے والا ہے
مدینہ آنے والا ہے مدینہ آنے والا ہے

ٹھہر جا روح مضطر تو نکل جانا مدینہ میں
خدارا اب نہ جلدی کر مدینہ آنے والا ہے
وسیلہ چار یاروں کا احمد کے جاں نثاروں کا
دکھادو اک جھلک دلبر مدینہ آنے والا ہے

مدینہ آنے والا ہے مدینہ آنے والا ہے
مدینہ آنے والا ہے مدینہ آنے والا ہے

میری ہو آرزو پوری مجھے مل جائے منظوری
بقیع پاک کی سرور مدینہ آنے والا ہے
اٹھو عطار اٹھو ذرا اب غور سے دیکھو
وہ چھایہ نور بستی پر مدینہ آنے والا ہے

مدینہ آنے والا ہے مدینہ آنے والا ہے
مدینہ آنے والا ہے مدینہ آنے والا ہے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

نعت شریف

کاش مل جائے مجھ کو دیارِ مدینہ
مال و زر کی مجھے کوئی حاجت نہیں
سبز گنبد کا مل جائے سایہ مجھے
مجھ کو اس کے سوا کوئی حاجت نہیں

جلد طیبہ بلالو مجھے یا نبی
مجھ کو تو زیادہ رونے کی عادت نہیں
لوگ ہرسال جاتے ہیں دربار میں
کیا میرے حق میں کوئی اجازت نہیں

جام الفت پلاؤں کے پیاسی ہوں میں
زیبا مجھ کو یہ آقا خدارت نہیں
خواب میں بھی مجھ کو تم آئے نہ نظر
کیا مقدر میں میرے زیارت نہیں

کالی کملی کا مل جائے سایہ مجھے
اور اسی کے سوا کوئی شکایت نہیں
نعت شوقینؔ کی جب سنی غور سے
ہو کے سب نے مخاطب کہا ذور سے

نعت احمد سنی ہم نے اکثر مگر
تیرے مضمون جیسی حلاوت نہیں

☆☆☆

نعت

پیدا خدانے ان کو کیا صرف اس لئے
پتھر کو ہم کہے نہ خدا صرف اس لئے
ممکن نہ تھی رسائی ہماری خدا تلک

دامن تمہارا ہم کو ملا صرف اسلئے
منظور تھا دکھانا مقامِ شاہِ امم
کعبہ ہمارا قبلہ ہو صرف اسلئے
پیدا خدانے ان کو کیا صرف اس لئے

ہونٹوں کو چومتے ہیں ادب سے ملائکہ
نام نبی جو میں نے لیا صرف اسلئے
جنت میں تیرا داخلہ ہوگا نہ بعد حشر
ہے دشمنِ حبیب خدا صرف اسلئے

دنیا بھٹک رہی تھی اندھیروں میں اے حسن
عرش بریں سے نور چلا صرف اس لئے
پیدا خدا نے ان کو کیا صرف اس لئے
پتھر کو ہم کہے نہ خدا صرف اس لئے

☆☆☆

ختم شد

Scanned by CamScanner

ترانہ

مرکز اسلام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
دین کا پیغام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
تشنگان معرفت کو ہر خوشی دیتا ہے جو
وہ چھلکتا جام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

مرکز اسلام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
دین کا پیغام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
جس کے پہلو میں یہاں ہے صبح یثرب کی ضیاء
وہ حرم کی شان ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

مرکز اسلام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
دین کا پیغام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
مغربی تہذیب کا سایہ جہاں ممکن نہیں
وہ حسین اندام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

مرکز اسلام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
دین کا پیغام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
حضرت دلشاد صاحب ہیں مجاہد مہتمم
ان ہی کا فیضان ہے یہ اشاعت القرآن ہمار

مرکز اسلام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
دین کا پیغام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

Scanned by CamScanner

ذرّہ ذرّہ ہے یہاں کا آئینہ دارِ حرم
ہم سبھی کا پیارا ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

مرکز اسلام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
دین کا پیغام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

ہے فضیل احمد کی کوشش یہ چمن آباد ہے
سب کے گھر کا نام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

مرکز اسلام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
دین کا پیغام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

آفتوں سے رکھے محفوظ ہے جنیدؔ کی دعاء
جنتوں کی شام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

مرکز اسلام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا
دین کا پیغام ہے یہ اشاعت القرآن ہمارا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

بچوں کی تمنا

میں تعمیل حکم رسالت کروں گی —— پڑھوں گی پڑھاؤنگی محنت کروں گی
میں چھوٹوں پہ ہر آن رحمت کرونگی —— میں اپنے نبی کی اطاعت کرونگی
سدا ماؤں بہنوں کی خدمت کرونگی —— میں اپنے بڑوں کی عزت کرونگی
ڈرونگی تو اپنے خدا سے ڈرونگی —— سدا اپنے مالک کا میں دم بھرونگی
ادا پنج گانہ نمازیں کرونگی —— جیونگی تو راہِ حق پر مرونگی
اپنی زندگی سے محبت کرونگی —— میں اپنے نبی کی اطاعت کرونگی
صدا رب کی آواز ہے کچھ نہ کہنا —— میرا کام ہے سن کے خاموش رہنا
زمانہ کے رخ پہ نہ آئے گا کہنا —— حیاء کی ہے چادر شریعت کا گہنا
میں ننھی ہوں لیکن سمجھ بوجھ والی —— خدا نے عطا کی ہے دولت نرالی
نہیں دل میرا سوز و فطرت سے خالی —— سنوں گی میں جس دم اذانیں بلالی
تو اٹھ کر خدا کی عبادت کرونگی —— میں اپنے نبی کی اطاعت کرونگی

میں تعمیل حکم رسالت کروں گی
پڑھوں گی پڑھاؤنگی محنت کروں گی

☆☆☆

پرندوں کی فریاد

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں وہ شب کا چہچہانا
آزادیاں کہاں وہ اب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا اپنی خوشی سے جانا

لگتی ہے چوٹ دل پرآتا ہے یاد جس دم
شبنم کے آنسوؤں پر کلیوں کا مسکرانہ
وہ پیاری پیاری صورت وہ کامنی سی مورت
آباد جن کے دم سے تھا میرا آشیانہ

جب سے چمن چھٹا ہے یہ حال ہوگیا ہے
دل غم کو کھا رہا ہے غم دل کو کھا رہا ہے
آتی نہیں صدائیں اس کی میرے قفس میں
ہوتی میری رہائی اے کاش میرے بس میں

کیا بدنصیب ہوں میں گھر کو ترس رہا ہوں
میں اس اندھیرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں
گانا اسے سمجھ کر خوش ہونا سننے والوں
ٹوٹے ہوئے دلوں کی فریاد یہ صدا ہے

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانہ
وہ باغ کی بہاریں وہ شب کا چہچہانا

☆☆☆

Scanned by CamScanner

التجاء

اے خدا التجاء ہے یہ میری ——— اُن کے جلوں میں یوں موت آئے
جان قدموں میں نکلے نبی کے ——— اور وہیں مجھ کو دفنایا جائے
آرزو ہے یہ بس میرے آقا ——— موت آئے تو اس طرح آئے
دھوم سے نکلے میرا جنازہ ——— میری میت مدینے کو جائے
آروز ہے یہی اپنے دل میں ——— مل کے ہم سب مدینے کو جائیں
دھوم سے نکلیں ہم اپنے گھر سے ——— اور خاک مدینہ بلائے
ہے سہارا ہمیں مصطفےٰ کا ——— چھوڑ دے چھوڑنی ہے یہ دنیا
ہم سے دامن نبی کا نہ چھوٹے ——— چاہے سارا جہاں چھوٹ جائے
آنکھ جھپکے تو اس طرح جھپکے ——— نیند آئے تو اس طرح آئے
اُنکی چوکھٹ پہ ہم سورہے ہوں ——— اور اذان بلالی جگائے
اے خدا التجاء ہے یہ میری ——— ان کے جلوں میں یوں موت آئے

جان قدموں میں نکلے نبی کے
اور وہیں مجھ کو دفنایا جائے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

جذباتِ دروں

پیش کش: سید احمد ہاشمی سہارنپوری

ہمیں احساس ہے بے حد ہے مظاہر چھوڑنا ہوگا
مشیت ہے خدا کی شیشۂ دل توڑنا ہوگا

مظاہر، آشنا جس نے کیا دین و شریعت سے
مظاہر جو محاذ آرا رہا باطل کی طاقت سے

مظاہر، جس نے دنیا کو نکالا ہے جہالت سے
یہ باتیں سب کی سب ظاہر ہیں تاریخی شہادت سے

بصد اخلاص مولانا سعادتؔ نے بنا رکھی
عطائے حق سے پھر مولانا مظہرؔ نے جلاء بخشی

برسنے کے لئے پھر کشت زار آدمیت پر
علوم دین سے بھرپور ہو کر پھر گھٹا اٹھی

بعنوان حدیث مصطفےٰ ایک نام ہے اس کا
اشاعت دین حق کی بس یہی پیغام ہے اس کا

ہزاروں رہ بھٹکوں کی اسی نے راہ یابی کی
بہرسو ہر طرف فیضان علمی عام ہے اس کا

یہیں آنکھیں کھلیں اپنی یہیں بچپن گزارا ہے
اسی دانش کدے کے فیض نے ہم کو سنوارا ہے

قلم پکڑا یہیں ہم نے کلام دلنشیں سیکھا
یہیں ہم نے رسول پاک کا دین متیں سیکھا

Scanned by CamScanner

حیات نو یہیں پائی شعورِ زندگی پایا
اسی کے فیض سے ہم میں مذاقِ بندگی آیا

یہاں آئے تو ہم تھے تربیت نا آشنا یکسر
مگر اب جا رہے ہیں علمِ دیں سے بہرہ ور ہو کر

بصیرت جن سے حاصل ہو سکوں پائے دلِ مضطر
نگاہیں ڈھونڈتی ہوں گی انہیں اسباق کے منظر

محدث شیخ یونس علم کے تحقیق کے دریا
جنہیں حاصل ہے علمی ژرف بینی میں ید طولیٰ

وہ شیخ محترم عاقل علومِ دین کے حامل
تفقہ، درکِ علمی جن کی ہر اک بات میں شامل

نسائی کا سبق واللہ کیا شہکار ہوتا ہے
ہمارا طالعِ خفتہ بڑا بیدار ہوتا ہے

بفیضِ سید سلمان بہارِ علمِ دیں آئی
نظامت پر عروج آیا وقار و تمکنت آئی

علومِ مصطفےٰ پر جو بصیرت خوب رکھتے ہیں
احادیثِ نبی کی خوب جو تنقیح رکھتے ہیں

تقدس، زہد و تقویٰ سے جو زین العابدیں ٹھہرے
جو درسِ ابن ماجہ کے لیے موزوں تریں ٹھہرے

طحاوی کے دقائق مفتی مقصود حل کر دیں
امام بوحنیفہ کی فقاہت بر محل کر دیں

امین عام جن سے ہم نے علم و آگہی پائی
مسلسل جہد سے جن کی یہاں پر ہے بہار آئی

Scanned by CamScanner

عبارت پڑھنے والے آصف واسرار بھی چھوٹے
رئیس وعبد واحد اور سارے یار بھی چھوٹے
سکون ہوجائے گا غارت جو یاد آئے گی یہ محفل
مگر بڑھتے ہی جائیں گے بہرلمحہ سوئے منزل

اب ہم اس گلشن علمی سے کوسوں دور ہوجائیں گے
دعائیں اپنے استاذوں کی لیکن ساتھ پائیں گے
برابر ان بزرگوں کی محبت یاد آئیگی
مروت یاد آئے گی عنایت یاد آئیگی

ہوئی ہیں ان بزرگوں کی بڑی حق تلفیاں ہم سے
یقیناً بارہا ہوتی رہی ہیں غلطیاں ہم سے
ندامت سے خجالت سے جھکائے سر ہم آئے ہیں
معافی چاہیے اشکوں کی ہم سوغات لائے ہیں

نظر ہوجائے جو عفو وکرم کی ان خطاؤں پر
تو ہم بھی سرخرو ہوجائیں پیش داورِ محشر
سلام الوداع اس گلشن علم نبوت کو
سلام الوداع گہوارۂ علم شریعت کو

بڑی حسرت سے یہ کہنے پہ اب مجبور ہوتا ہے
کہ اس دانش کدہ سے اب یہ احمد دور ہوتا ہے
☆☆☆

Scanned by CamScanner

ترانہ مظاہر علوم

الوداع اے دارِ مظہر پیارے مظاہر الوداع
الوداع اے دارِ مظہر پیارے مظاہر الوداع

علم وعرفاں کا چمن ہے مذہب دیں کا ستوں
ہے تجھ ہی سے ہم سبھی کے قلب وباطن کو سکون

اس چمن کی ہر کلی میں ہے عجیب خوبیاں
کھل رہی ہیں اِس جہاں میں بن کے وہ

پیرو فُغاں

چھوڑکر تجھ کو چلے اب اے گلستاں الوداع
الوداع اے دارِ مظہر پیارے مظاہر الوداع

اِس گلستاں کی فضاء میں نور کی برسات ہے
علم وعقل وحکمت ودانش کی ہرسوبات ہے

علم شرعی کی ہمہ وقت کرتے ہیں سب گفتگو
علم نبوی کی ہے آتی ہرجگہ سے خوشبو

کیسے تجھ کو بھول جائیں جاں ہماری الوداع
الوداع اے دِارِ مظہر پیارے مظاہر الوداع

یاد شیخ اِسلام الحق کی نرم گفتار آئیگی
اوراُن کی ہر ادا ہم کو ہمہ وقت رُلائیگی

حضرت والا حب واُلفت ومہربانیاں
یا د آئیگی ہمیں اُن کی ہرہر قربانیاں

الوداع اے شیخ کامل شیخ اسلام الوداع
الوداع اے دارِ مظہر پیارے مظاہر الوداع

حضرتِ ناظم ہیں کتنے خوب سیرت دلنشیں
علم نبوی کے ہیں حضرت اعلیٰ درجہ ماہری

Scanned by CamScanner

پیش کرتے حسن صورت مفتی کوثر بالیقین
ان کی ہر اک بات ہر اک فرد کے دل میں بسی

الوداع شیخ محمد مفتی کوثر الوداع
الوداع اے دارِ مظہر پیارے مظاہر الوداع

درسِ مسلم پیش کرتے شیخ یعقوبِ حسیں
وہ محدث وہ مفسر وہ ہیں بے مثلِ فقیہ

ترجمانی کرتے اس کی شیخ ریاض الحسن
کس قدر ہے خوب حضرت کا بیان اور سخن

الوداع شیخ یعقوب شیخ ریاض الوداع
الوداع اے دارِ مظہر پیارے مظاہر الوداع

کیسے بھولیں پیارے بھائی عابد ویوسف سعید
یہ ہیں مثل پھول اور غنچہ ہیں بھائی رئیس

اور مدثر بھائی توفیق اور اسلم ہیں یہاں
ان سبھی کو چھوڑ کر کے ہم بھلا جائیں کہاں

الوداع پیارے رفیقوں دل کے مہماں الوداع
الوداع اے دارِ مظہر پیارے مظاہر الوداع

آہ مجبوری ہے کیسی ہو رہے ہیں ہم جدا
ہے دعاء دل سے یہ میری خوش رہو تم سب صدا

آج ہے غمگین ساتھی شاکر اور فیضاں سبھی
اور احمد اور سفیان غمزدہ احسان بھی

یاد رکھنا ہم سبھی کو ہے جنید کی صداء
الوداع اے دارِ مظہر پیارے مظاہر الوداع

☆☆☆

نتیجۂ فکر و آواز:- محمد جنید سہارنپوری

اگر رمضان میں دل سے کوئی سر کو جھکاتا ہے

نہا کر نور و نکہت میں یہ ماہ رمضان آتا ہے
نہ جانے کتنی برکت کا خزینہ ساتھ لاتا ہے
بھلا اس سے بڑی اور بات کیا ہوگی ذرا سوچو
جسے بد بو سمجھتے ہو وہ رب کو خوب بھاتا ہے

فرشتے رشک کرتے ہیں بہت اس کی عبادت پر
اگر رمضان میں دل سے کوئی سر کو جھکاتا ہے
وہ سحری جاگ کر کھانا وہی افطار کا منظر
دلوں کو زندگی دیکر عجب جادو جگاتا ہے

تیری عظمت کا کیا کہنا تیری شوکت کا کیا کہنا
تیری ہر ہر ادا پر رب عالم مسکراتا ہے
تجھے صفت مبارک ہو میری صائم مبارک ہو
فرشتے آ کے چوکھٹ پر یہی مژدہ سناتا ہے

سجالوں دل کی دنیا کو تقوی کے پھولوں سے
فقط سر کو جھکانے سے نہیں کچھ ہاتھ آتا ہے
ملے گا عرش کا سایہ یقیناً اس کو محشر میں
سنا ہے وہ شفیق اب رات بھر آنسو بہاتا ہے۔

☆☆☆

جمیل اختر شفیق

Scanned by CamScanner

ماہ مبارک

رحمت کی رحمت کے ہر سمت نظارے ہیں
اللہ کے بندوں کے پھر وارے نیارے ہیں

☆☆☆

پھر دل میں امیروں کے فاقوں کی چبھن جاگی
محری فعلیں خوابیدہ جبن جاگی

☆☆☆

کیا پیاس کی شدت سے کیا بھوک کی حدت سے
مطلوب ہے کہ گذرے یہ ماہ اذیت سے

☆☆☆

فرضیت رمضان کا باطل ہے خیال ایسا
تقویٰ سے مزین ہو حاصل ہو کمال ایسا

☆☆☆

بے ربط جو تھے اب تک مولیٰ کی شریعت سے
اک خاص تعلق ہے ان کو بھی عبادت سے

☆☆☆

ترویحہ شب مملو فیضان تلاوت سے
معمور دل مؤمن رمضان کی حلاوت سے

☆☆☆

Scanned by CamScanner

ہلکی سی غذا کوئی بس ایک ذرا لینا
کچھ وقت سحر اکثر مسنون ہے کھالینا

☆☆☆

افطار کی لذت سے بے پایاں مسرت ہے
انعام الٰہی ہے ارشاد نبوت ہے

☆☆☆

محروم نہ رہ جائے ہو فقر کی سلطانی
اب عام جہاں میں ہے بخشائش ربانی

☆☆☆

اس ماہ مبارک میں اشعار سے دل جوئی
زاد راہ مؤمن ہے حامدؔ کی غزل گوئی

☆☆☆

حامدؔ سراج جی

Scanned by CamScanner

آیا ماہِ رمضاں

یہ ہے اللہ کا احسان آیا ماہ رمضان
اہل ایماں کا مہمان آیا ماہ رمضان

☆☆☆

کھل گئے جنت کے دروازے اور دوزخ کے بند
جنت میں جائیں گے جو ہیں روزے کے پابند
یہ ہے بخشش کا سامان آیا ماہ رمضان

☆☆☆

اپنا یہ مہمان معظم آتا ہے ہر سال
کرتے ہیں اہل ایماں اسکا دلی استقبال
اس کی بڑی ہے شان آیا ماہ رمضان

☆☆☆

ماہ مبارک کا پہلا عشرہ رحمت سے بھرپور
دوسرے میں ہوتا ہے ہردم عفووکرم کا ظہور
آخری عشرے میں جنت کی پہچان آیا ماہ رمضان

☆☆☆

کس درجے بڑھ جاتا ہے فرض کا اس میں ثواب
نفلوں کا فرض کے برابر اجر ہے عالی جناب
خوب جلا پائے ایماں آیا ماہ رمضان

☆☆☆

روزے میرے لئے ہیں تو ہوں خوش اس جزا
روزے دار کو اسکا بدلہ میں خود کروں گا عطا
یہ ہے اللہ کا فرمان آیاماہ رمضان

Scanned by CamScanner

روزے دار کے منھ کی بو رب کو بڑی محبوب
یہ طالب ہے رب کا اور خود ہے رب کا مطلوب
اس سے ہے راضی سبحان آیا ماہ رمضان
☆☆☆
جس دروازے سے جائیں گے خلد میں روزے دار
ہر آں قدم پہ آئے گی ان کو خوشبو کی مہکار
دل کے نکلیں گے ارمان آیا ماہ رمضان
☆☆☆
روزہ داروں پر خالق کا ہے یہ بڑا انعام
جنت میں ان کے دروازے کا ہے حدیث میں یہ نام
جو کہلائے باب الریان آیاماہ رمضان
☆☆☆
ہر اک سمت سے آئیں نمازی جب ہو وقت نماز
ہے یہ حقیقت ماہ رمضان کا ہے یہ اعجاز
ہوگئے بے بس شیطان آیا ماہ رمضان
☆☆☆
بھری بھری ہے ہر اک مسجد ہر لمحے انمول
بندے ہیں عبادت کرو کھل کے غور
اس راضی ہے رحمان آیا ماہ رمضان
☆☆☆
نفل ادا کرتا ہے کوہ ،کوئی فرض ادا
پڑھ رہا ہے درود نبی پر کوئی ،کوئی کلام خدا
رحل پہ رکھا ہے قرآن آیا ماہ رمضان
☆☆☆

Scanned by CamScanner

روح کی ہیں جتنی بیماریاں روزہ ہے ان کا علاج
نفس کے سر پہ رکھ دیتا ہے یہ تقویٰ کا تاج
ہے یہ روحانی ارمان آیا ماہ رمضان

☆☆☆

گھر گھر رونق ہے اس کی ظاہر دن ہو یا رات
ہوئی ہے اس کی دیکھی ہر جانب برکات
خیر کا ہے یہ تو عنوان آیا ماہ رمضان

☆☆☆

افطاری اور سحری کے بیچ دن کا منظر
چہل پہل ہے ہر طرف مسجد ہو یا گھر
رحمتوں کی بارش ہے ہر آن آیا ماہ رمضان

☆☆☆

جگہ جگہ ہوتے ہیں شبینے ، مچتی ہے ہر سو دھوم
اور شبینوں میں لوگوں کا ہوتا ہے خوب ہجوم
یہ ہے مہینوں کا سلطان آیا ماہ رمضان

☆☆☆

ماہ میں اس کے تیس ہیں روزے اور شوال کے چھ
جس نے رکھے اس کو رب جزا سال کے روزے کی دے
یہ ہے محمدؐ کا اعلان آیا ماہ رمضان

☆☆☆

Scanned by CamScanner

اہمیت رمضان

دیکھئے کیا خوب رحمت عالم ہے رمضان کی
ہو رہی ہے تلاوت اب ہر طرف قرآن کی
دیکھ کر افطار گھر کا ماں ہماری کہہ اٹھی
بڑھ گئی ہے برکت شاید میرے دستر خوان کی
لگ رہا ہے دل بہت ہی جب قیام اللیل میں
کیوں کروں میں فکر آخر کچھ بھی اپنی جان کی
دل میں جنت کی تڑپ ہے اس قدر رچ بس گئی
کررہا ہوں ہر گھڑی میں بندگی رحمان کی
ایک مجرم کی طرح سب رب کے آگے جھک گئے
لگ رہا ہے ہوگئی چھٹی سبھی شیطان کی
جب سے اس ماہ مبارک نے دستک شفیقؔ
بڑھ گئی ذمہ داری حضرت انسان کی

☆☆☆

جمیل اختر شفیقؔ

Scanned by CamScanner

آ گیا ماہِ صیام

ہے مبارک تیرا آنا سارے عالم کیلئے
تیرا ہر لمحہ مداوار ہے مرے غم کیلئے

کیا بتائیں تیرے آنے کا تھا کتنا انتظار
ہم دعا کرتے تھے رب سے ہر گھڑی لیل ونہار

تیرے آتے ہی نکھر جاتے ہیں یہ چہرے تمام
ہر طرف چرچا ہے تیرا آ گیا ماہ صیام

نور سے معمور راتیں، دن میں رونق اور بہار
شام تیری سرمئی، صائم کے چہرے پر نکھار

بچے بوڑھے اور جواں، سرور سارے مرد وزن
مشک سے بہتر ہے جن کی خوشبوئے کام ودین
شام ہوتے ہی جو رونق پھیلتی ہے چارسو
تیری عظمت پر نچھاور ہے مری ہر آرزو

تیری راتوں میں جو رونق ہے نہ دیکھی تھی کبھی
لمحہ لمحہ میں تیرے پیوست ہے پاکیزگی

قدر کی راتوں کا پوشیدہ رہا ہے تجھ میں راز
امت احمد کو حاصل ہے فقط یہ امتیاز

طاق راتوں میں مصلّے ہر وہ تنہائی کی رات
جس میں بندہ راز کی اللہ سے کرتا ہے بات

اے میرے اللہ ہم کو کر عطا عمرِ دراز
ماہ رمضان المبارک سے ہمیں کر سرفراز

قاسمی کو کر عطا تو صحتِ ایمان ودیں
قوت حسن عمل باشوق بر شرع متیں

☆☆☆

ڈاکٹر سید افضل حسین قاسمی

رحمت کا یہ مہینہ رمضان آ گیا

رحمت کا یہ مہینہ رمضان آ گیا
اک سال بعد پھر یہ مہمان آ گیا ہے

کرنا ہے احترام دل وجاں سے مؤمنوں
بن کر یہ مغفرت کا سامان آ گیا ہے

ملتی ہے ہر اک نیکی پہ ہزاروں نیکیاں
بے شک یہ رحمتوں کا سلطان آ گیا ہے

چاروں طرف ہے چھایا رمضان کا فیض یوں
ہر بند لگے ہے جیسے صاحب ایمان آ گیا ہے

ڈوبا ہوا ہے ہر شخص یادِ خدا میں ہر پل
کہ رمضان سب کا بن کر محافظ ایماں آ گیا ہے

ہوگی نہ رائیگاں روزہ داروں کی کوئی دعا
خوش ہو جاؤ روزہ داروں خدا کا فرمان آ گیا ہے

افضل ہے ہر مہینہ سے ماہ رمضان کا مقام
کہ شمع ہدایت بن کے اس میں قرآن آ گیا ہے

کیا کم ہے اے قمرؔ یہی ہم گنہگاروں کی خوشی کا
کہ پھر سے ہماری زندگی میں ماہ رمضان آ گیا ہے

☆☆☆

قمرؔ ادیب

روزہ داروں کی افطاری

یہ ہے عالی شان مہینہ —— یہی تو ہے جنت کا زینہ
لوگوں پہ ہے احکام شریعت —— اس مہ کی ہے بڑی فضیلت
رب کا یہ احسان بہت ہے —— بابرکت رمضان بہت ہے
ہم پر کتنا فضل خدا ہے —— پھلوں سے دسترخوان سجا ہے

پیش نظر ہے کیا افطاری
مرغ مسلم نان نہاری
طشت میں باقرخانی بھی ہے
شیرمال بریانی بھی ہے

اسٹو سبزی مرغ و ماہی —— کیک امرتی بالوشاہی
آب خنک ہے کوکا کولا —— دہی بڑا کے ساتھ ہے چھولا
توس میں مکھن لگا ہوا ہے —— دیسی گھی میں تلا ہوا ہے
خوب پکوڑی جھلک رہی ہے —— سوندھی سوندھی مہک رہی ہے

انڈا اور پراٹھا بھی ہے
دودھ دہی گھی مٹھا بھی ہے
کاجو پستہ اور سموسہ
سب نے ملکر اسے پروسا

جلد اذاں ہوں ہم سب کھائیں —— کب تک دیکھیں کیوں للچائیں
اطہر کی ہے خامہ کاری —— روزہ داروں کی افطاری

☆☆☆

اطہر عبداللہ

Scanned by CamScanner

رمضان کا مہینہ

رحمت کا ہے خزینہ رمضان کا مہینہ
انمول ہے نگینہ رمضان کا مہینہ

راتیں عبادتوں میں مشغول ہوگئیں ہیں
لایا ہے وہ شبینہ رمضان کا مہینہ

رکھنا ہمہ قدم کو اس میں سنبھل سنبھل کے
ہے مثل آبگینہ رمضان کا مہینہ

موجوں کے سر کچل کے ساحل پہ جا لگے گا
ایسا ہے اک سفینہ رمضان کا مہینہ

جینے کا ڈھنگ سیکھو اس سے جہان والوں
سکھلاتا ہے قرینہ رمضان کا مہینہ

فیضی چہار جانب رحمت برس رہی ہے
جیسے کہ ہو مدینہ رمضان کا مہینہ

☆☆☆

فضیل احمد سہارنپوری

رمضان کا پیغام

مژدہ جاں بخش لیکر آگیا ماہ صیام
سب بقدر ظرف جسکا کر رہے ہیں اہتمام

گھر کے اندر اور باہر روح پرور ہے سماں
مسجدوں میں مؤمنوں کا روز و شب ہے ازدہام

کوئی مصروف تلاوت ہے کوئی محو نماز
دید کے قابل ہے یہ ذوق عبادت کا نظام

ہے نزول قرآن کا ماہ مبیں یہ اس لئے
کر رہے ہیں اہل ایماں اسکا بے حد احترام

ہے نہایت دلنشیں افطار کا دلکش سماں
بادۂ وحدت سے ہیں سرشار ساقی خاص و عام

☆☆☆

ڈاکٹر احمد علی برقی اعظمی

Scanned by CamScanner

ماہ رمضان

خیر وبرکت کا خزینہ ہے یہ ماہ رمضان
آدمیت کا قرینہ ہے یہ ماہ رمضان
پاکے ہم جیسے گدا جس سے ہوئے مالا مال
ایسا نایاب خزینہ ہے یہ ماہ رمضان

بحر عصیاں سے ہمیں پار جو لے جائے گا
ایسا پاکیزہ سفینہ ہے یہ ماہ رمضان
جگمگا دیتا ہے جو قلب کی تاریکی کو
ایسا انمول نگینہ ہے یہ ماہ رمضان

عید کا لے کے جو پیغام چلا آیا ہے
قاصد راہ شبینہ ہے یہ ماہ رمضان
ہر طرف ہونے لگی نور کی بارش جیسے
نور میں ڈوبا مہینہ ہے یہ ماہ رمضان

ایسا اکثر مجھے محسوس ہوا ہے عذراؔ
قصر جنت کی حسینہ ہے یہ ماہ رمضان

☆☆☆

عذراؔ ناز

رمضان کی بہار

گلستاں میں آئی رمضان المبارک کی بہار
اللہ اللہ یہ نزول رحمت پروردگار

اس مہینے میں اتارا حق نے قرآن مجید
اس مہینے میں خدا بندوں سے فرماتا ہے پیار

جھوٹ غیبت سے کروتم پرہیز رمضان میں
اپنی خواہش کے نہ بن جاؤ مسلمانوں شکار

بھائی بھائی سے کرے اس ماہ میں حسن سلوک
بھائی بھائی سے لڑے ہرگز نہ کوئی زینہار

ہر مسلمان کی خبر لے ہر مسلماں شوق سے
ہر مسلماں کیلئے ہو ہر مسلماں بیقرار

کام کچھ ایسے ہوں ہم سے جن سے راضی ہو خدا
اپنی مرضی کو کریں ہم رب کی مرضی پر نثار

یہ تراویح وتہجد اور راتوں کا قیام
ماہ رمضاں میں یہی اعمال ہیں سب خوشگوار

ماہ رمضاں کے یہ روزے یاد رکھو فرض ہیں
نیکیاں کتنی ہیں اس پر کچھ نہیں انکا شمار

احترام ماہ رمضاں رکھ کے روزے ہم کریں
اے مجیب اللہ امید کو محبوب ہیں سب روزہ دار

☆☆☆

مجیب اللہ بستوی

Scanned by CamScanner

ابر رحمت

لو افق پر ابر رحمت چھا گیا —— مؤمنوں پھر ماہ رمضاں آ گیا
عابدوں کے خیر مقدم کیلئے —— وہ درجنت پہ رضواں آ گیا
سرور کونین کے عشاق کا —— چار جانب گلستاں لہرا گیا
سحری وافطار کی عہد وفا —— گوہر ایماں مسلماں پا گیا
تیس دن کی تراویح وصلاۃ —— دیکھ کر شیطان تو گھبرا گیا
کھا گئے لو کے تھپیڑے وہ غریب —— اہل زر کو پیاس کا ڈر کھا گیا
سارے روزے روزے داروں نے رکھے —— ایک روزہ ان سے نہ رکھا گیا
موسم گرما سے ڈر سکتے نہیں —— اہل حق کو روزہ رکھنا بھا گیا
الوداع اے ماہ رمضاں تو مرا —— گلشن دینِ مبین مہکا گیا
رحمت وبرکت نجات ومغفرت —— تحفۂ نایاب شب بکھرا گیا

چھوڑکر قیصر کو گیارہ ماہ تک
چشم آہو کی طرح تڑپا گیا

☆☆☆

قیصر الہٰ آبادی

آمد رمضان المبارک

آگیا رمضان کا ماہ مبارک آگیا
آج سے سارے جہاں میں ابر رحمت آگیا
کس قدر ہیں خوبصورت آج کل شام وسحر
روشنی ہی روشنی پھیلی ہے تاحد نظر
جیسے کوئی ہر طرف نور خدا بکھرا گیا
آگیا رمضان کا ماہ مبارک آگیا
ساری دنیا آج کس کے نور سے معمور ہے
ذرے ذرے سے عیاں فور چراغ طور ہے
کس کا جلوہ آج تقدیر جہاں چمکا گیا
آگیا رمضان کا ماہ مبارک آگیا
سوئے دنیا چل رہی ہے آج جنت کی ہوا
آرہی ہے نکہت ایماں لئے بادصبا
جسکا اک جھونکا ہی کل باغ جہاں مہکا گیا
آگیا رمضان کا ماہ مبارک آگیا
اس مہینہ موت کا آنا بھی ہے خوش قسمتی
آج کل جو مرگیا وہ ہے یقیناً جنتی
باب دوزخ بند ہے جنت کا درکھولا گیا
آگیا رمضان کا ماہ مبارک آگیا
اب بدی شرمارہی ہے اپنا منھ کالا کئے
اور نیکی پھر رہی ہے اپنا سر اونچا کئے

Scanned by CamScanner

قید کرنے کیلئے شیطان بھی پکڑا گیا
آگیا رمضان کا ماہِ مبارک آگیا
اس مبارک ماہ میں قرآن بھی نازل ہوا
جس میں ہم بندوں کو پیغامِ خدا حاصل ہوا

حق کو سرداری ملی باطل کا سر کچلا گیا
آگیا رمضان کا ماہ مبارک آگیا
ہم پہ لازم ہے کہ اک روزہ نہ چھوڑیں ہم کبھی
اپنے رب کی بندگی سے منہ نہ موڑیں ہم کبھی

یہ مہینہ ہے خصوصی طور سے بھیجا گیا
آگیا رمضان کا ماہ مبارک آگیا

☆☆☆

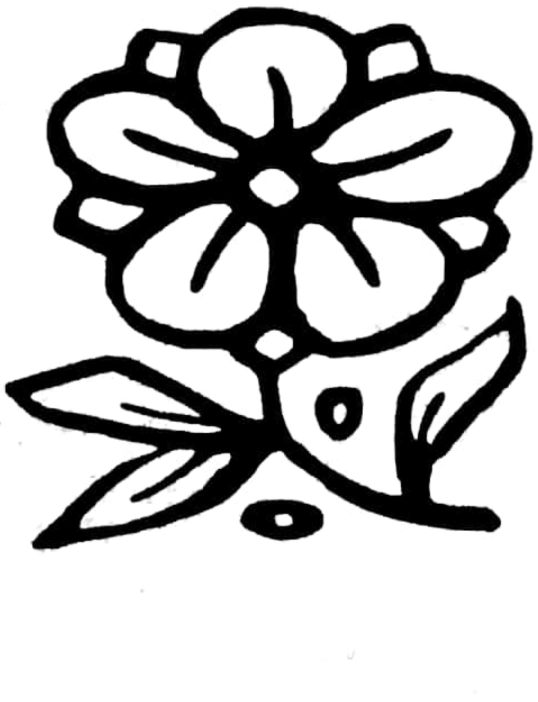

Scanned by CamScanner

لیلۃ القدر

مبارک ہو مسلمانوں مبارک رات آئی ہے
خدا کی رحمتوں اور برکتوں کو ساتھ لائی ہے

فضائل اس مبارک رات کے تم کو سناتا ہوں
خدائے پاک کا ارشاد میں تم کو سناتا ہوں

ہزاروں رات سے افضل بے شک یہ رات ہوتی ہے
فرشتوں کے اترنے کا سبب یہ رات ہوتی ہے

خدائے پاک کا اس رات میں اعلان ہوتا ہے
جو چاہے مانگ لو اس رات میں فرمان ہوتا ہے

طلب روزی جو کرتا ہے اسے وہ رزق دیتا ہے
جو چاہے مغفرت اپنی وہ اس کو بخش دیتا ہے

کوئی گر مبتلا ہو مرض میں صحت کا طالب ہو
کسی پر بار ہو قرض کا راحت کا طالب ہو

کوئی چاہے اگر اسکو عطا اولاد صالح ہو
بدلنا چاہتا ہے گر کوئی تقدیر طالع کو

یہ سب آئیں کھلا ان کیلئے دربارِ عالی ہے
مرادیں ہوگی سب پوری یہی ارشادِ باری ہے

بہت نادم ہوں یا اللہ پڑا ہوں در پہ اب یارب
خطائیں بخش دے یارب خطائیں بخش دے یارب

اٹھا اس سر کو اے ثاقبؔ تو کیوں مغموم ہوتا ہے
کہیں دربار عالی سے کوئی محروم ہوتا ہے

☆☆☆

قاری صدیق احمد صاحب ثاقبؔ باندویؒ

رمضان المبارک

برکت کا اب مہینہ رمضان آ گیا ہے
یہ تیس دن کا سمجھو مہمان آ گیا ہے

سنتا ہے کوئی قرآں کرتا ہے کوئی تلاوت
اس ماہ میں ہی نازل قرآن آ گیا ہے

ہر سمت سے نمازی مسجد میں آ رہے ہیں
مومن کی بن کے رقصاں پہچان آ گیا ہے

روزہ ہمیں بتاتا دوزخ سے دور رہنا
جنت کا راستہ اب آسان آ گیا ہے

رکھا ہے اس مہینہ شیطان کو جکڑ کر
مومن کے دل میں اب تو رحمٰن آ گیا ہے

امت رہے گی میری اب دور ہر گناہ سے
پیارے نبی کا یہ تو فرمان آ گیا ہے

اس ماہ میں ہمیشہ سب شاد ہی رہیں گے
بخشش کا مومنوں کا سامان آ گیا ہے

☆☆☆

سب سے افضل ماہ رمضاں

سب سے افضل ماہ رمضاں
اس میں اترا عرش سے قرآں

قید ہوتے ہیں سارے شیطاں
جب آتا ہے ماہ رمضاں

ایک کے بدلے ستر نیکی
فضل خدا ہے کتنا ارزاں

در جنت کے کھل جاتے ہیں
یوں آتا ہے ماہ رمضاں

روزہ رکھ اور دیکھ کمالؒ
ہر مشکل ہو جائے آساں

☆☆☆

Scanned by CamScanner

الوداع اے ماہ رمضان الوداع

دیکھتے ہیں اہل ایماں تیری راہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

تجھ پہ قرباں مال ودولت عزو جاہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

مٹ گئے تیری بدولت سب گناہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

جا رہا ہے چھوڑ کر تو ہم کو کہاں —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

ہرکس وناکس کا ہے تو خیرخواہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

تجھ سے تھی شیطان کے شر سے پناہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

منبع رشدو ہدایت اور رفاہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

تیری عظمت کی ہراک شئی ہے گواہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

تو نے دکھلائی ہمیں نیکی کی راہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

صف بہ صف تھے لوگ تا حد نگاہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

روح پرور ہر جگہ تھی سجدہ گاہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

گھر ہو مسجد مدرسہ یا خانقاہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

تھی منور نور حق کی جلوہ گاہ —— الوداع ماہ رمضاں الوداع

تھا پراز فضل خدا برقیؔ یہ ماہ

الوداع ماہ رمضاں الوداع

☆☆☆☆

Scanned by CamScanner

رمضان المبارک کو الوداعیہ سلام

عشرہ نجات کا یہ ہم کو جتا رہا ہے
رمضان جا رہا ہے رمضان جا رہا ہے
جو رکھ رہا ہے روزے جو پڑھ رہا تراویح
بس وہ ہی جانتا ہے کیا لطف آ رہا ہے
قرآن کی تلاوت پانچوں پہر عبادت
مشغول ہے جو اس میں جنت کما رہا ہے
اک شب ہے ایسی جو ہے افضل ہزار شب سے
عظمت شب قدر کی قرآن بتا رہا ہے
اگر اب بھی ہے غافل کچھ ہوش کر لے بندے
بخشش کا تو کیوں اپنی موقع گنوا رہا ہے
جی بھر کے کھایا کھجلا اور خوب کھائی پھینی
دن اب سوئیوں کا بھی نزدیک آ رہا ہے
اگلے برس بھی یارب کرنا عطا تو رمضان
شمسی دعا کی خاطر ہاتھ اب اٹھا رہا ہے

☆☆☆

معین شمسی

Scanned by CamScanner

الوداع رمضان

السلام اے ماہ رمضاں السلام
السلام اے پیارے مہماں السلام

تیرے دم سے مسجدیں آباد تھیں   طبیعتیں سب مؤمنوں کی شاد تھیں
راتیں نورانی تھیں دن گلزار تھے   رحمتیں مولیٰ کی لاتعداد تھیں

کہہ رہے ہیں سب مسلماں السلام
السلام اے ماہ رمضاں السلام

السلام اے پیارے مہماں السلام   یہ تراویح کی نمازوں کا سماں
بے پڑھیں بھی سن سکیں پورا قرآں   تیرے صدقے میں ملیں جو نعمتیں
گیارہ ماہ سے پہلے اب ملنا کہاں   دل کی چاہت دل کے درماں السلام

السلام اے ماہ رمضاں السلام
السلام اے پیارے مہماں السلام

جس کو الفت تجھ سے اس سے مولیٰ خوش   ہے یہ سرکار دوعالم کا پیام
تجھ کو بخشا ہے رب نے کیا اعلیٰ مقام   تجھ میں نازل کیا اپنا کلام

حاصل جنت کا ساماں السلام
السلام اے ماہ رمضاں السلام

☆☆☆

ماسٹر عزیز اللہ پیام محمدوی

Scanned by CamScanner

اللہ کرے عمر ہزاری رمضان کی

آنکھوں میں بسی باغ بہاری رمضان کی
سینوں میں کھلی کیسی کیاری رمضان کی

ایمان کے بندے ہیں سامان ہیں مؤمن
الفت ہے محبت ہے ہماری رمضان کی

عقبیٰ کو سنوارا کہیں جنت کو سنوارا
مؤمن جویاں شکل سنواری رمضان کی

بے عذر جو روزے نہ رکھے وہ نہیں مؤمن
چل جائے نہ کہیں اس پہ آری رمضان کی

رحمت کے ہوں نعمت کے ہوں ہو یہ تیس دن کیوں
اللہ کرے عمر ہزار ہو رمضان کی

لب خشک ہیں مؤمن تیری آنکھوں میں حلقے ہیں
تصویر اتر آئی ہے ساری رمضان کی

روزے سے کوئی ہے تو یہ ہے اس کی بشارت
ہر آن عبادت میں گذاری رمضان کی

اسحاقؔ دعا اس سے ہے ہرآن ہماری
پھر مشکل وہ دکھلائے پیاری رمضان کی

☆☆☆

Scanned by CamScanner

اے ماہ صیام

کیوں نہ سن سن کر ہوں تیرا نام اے ماہ صیام
جس میں ہے انعام سا انعام اے ماہ صیام
آہ تیری صبح تیری شام اے ماہ صیام
کیا خرید لیتی ہے بے دام اے ماہ صیام

اس قدر انعام واکرام اے ماہ صیام
رحمتِ رحمٰن ایسی عام اے ماہ صیام
مؤمنوں کو مرگ شادی کا گماں ہونے کو ہے
ساتھ لے اللہ ان کو تھام اے ماہ صیام

سال بھر کیسی خدائی کیسی فرقت سہی
کیا گردش ایام اے ماہ صیام
باطنی رحمت و بخشش وہ افضل ایزدی
وہ لقاؤ دید کے پیغام اے ماہ صیام

یہ صراحی برف سی یہ جام اے ماہ صیام
یہ تراویح ونوافل یہ عبادت کے مزے
مؤمنوں کے سر پہ یہ اکرام اے ماہ صیام
یہ مزے سحری کے اور افطار کی یہ لذتیں

کسی اچھی صبح کیسی شام اے ماہ صیام
روزہ داروں کی بھلا اسحاقؔ بخشش کیوں نہ ہو
مجھ کو یوں ہوتا ہے کچھ الہام اے ماہ صیام

☆☆☆

افسوس چلا ہم سے مہینہ رمضان کا

الــــوداع

جس کا سایہ کچھ آہی پڑا تھا رمضان کا
افسوس چلا ہم سے مہینہ رمضان کا

کے دن کی تھی اے دوستو یہ باغِ بہاری
کے دن کو یہ گل لالہ کھلا تھا رمضان کا

کس دیس میں جائیگا جو لے آئیں گے تجھ کو
دنیا ہی سے جاتا ہے مہینہ رمضان کا

آئی شب دیجور اندھیرا ہوا ہر سو
دن چھپ گیا غائب ہے اجالا رمضان کا

معمور ہوا بھرگیا لبریز ہوا ہے
اب دیکھو چھلکتا ہے کٹورا رمضان کا

رحمت چلی نعمت چھنی برکت گئی افسوس
کیا سمجھے ہو اے دوستو جانا رمضان کا

چوں ماہئی بے آب تڑپتے ہیں مسلمان
کیا خشک ہوا جاتا ہے دریا رمضان کا

کیاواقعی جاتے ہو تم اے ماہِ مبارک
کیا داغ دلوں پر یہ لگے گا رمضان کا

افطاری رہے گی نہ تراویح نہ سحری
ہوچکنے پہ آیا یہ تماشا رمضان کا

Scanned by CamScanner

روتے ہیں فرشتے درو دیوار ! مسلماں
کیا ان سے بچھڑتا ہے مہینہ رمضان کا

یاں ذکر ہے روزے کا وہاں فکر تراویح
ڈھونڈا نہیں پانے کا یہ چرچا رمضان کا

ہے اس میں شب قدر پر انوار وتجلی
یہ مغز ہے یہ دل ہے یہ سینا رمضان کا

مایوس ہوئے پھرتے ہیں رحمت کے خریدار
بکنا تھا جو کچھ بک چکا سودا رمضان کا

کہتے ہیں جیسے عید نتیجے کا وہ دن ہے
انعام ملے گا کہیں بدلا رمضا ن کا

اسحاقؔ بھی ہو اور یہ مسلمان ہوں کاش
پھر خیر سے آئے یہ مہینہ رمضان کا

Scanned by CamScanner

النکاح من سنتی

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد!قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم النکاح من سنتی(الحدیث)

محترم سامعین !اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے جولوگ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانا چاہتے ہیں ،ان کے لئے دنیاوآخرت میں دردناک عذاب ہے۔(سورہ نور)

ارشادِنبوی ہے: گانے بجانے کا کام کرنے والےاوراپنے گھروں میں گانے بجانے کااہتمام کرنے والےدونوں پرلعنت ہے۔(بیہقی)

ارشادِنبوی ہے: شراب نوشی اورگانے بجانے کی وجہ سےاس امت کے کچھ لوگوں کو قربِ قیامت بندراورخنزیرکی شکل میں بدل دیاجائے گا۔(ابن حبان)

ارشادنبوی ہے: گانے سننےوالوں کےکانوں میں قیامت کےدن پگھلاہواشیشہ ڈالا جائے گا۔(ابن عساکر)

ارشادنبوی ہے: گاناسننا گناہ ہےاورگاناسننے کیلئے بیٹھنانافرمانی ہےاوراس سےلطف لیناکفریہ کام ہے۔(نیل الاوطار)

محترم حضرات ! اس قدروعیدیں سننے کے بعدبھی اگر ہمارا دل ان گناہوں کے چھوڑنے پرآمادہ نہ ہو،تواس سے بڑھ کر ہمارے لئے اور کیا بدقسمتی ہوگی، اور کیا ہماری بربادی کیلئے یہ سب کافی نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

محترم سامعین! نکاح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی سنت نہیں بلکہ یہ حضرت آدم علیہ السلام سے نبی آخرالزماں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم تک اکثر نبیوں کی سنت ہے، یہ سنت اتنی عظیم ہے کہ جنت سے چلی آرہی ہے اور جنت کے اندر بھی ادا کی جائے گی۔

محترم سامعین! ہم اپنے نبی کو ناراض نہ کریں، کوئی رشتہ دار ناراض ہوتو ہو، نبی ناراض نہ ہو، لیکن ہمارے یہاں اس کا الٹا ہے، رشتہ داروں کو خوش کرنے کیلئے، دوست واحباب کو منانے کیلئے، سنتوں کو پامال کیا جاتا ہے، نکاح اتنی بڑی عبادت ہے اور اس کی اس قدر توہین؟ میں آپ سے ایک سوال کرنا چاہتا ہوں جب آپ حج یا عمرہ کیلئے جاتے ہو کبھی کسی ڈھول والے سے ڈھول بجوایا؟ جب آپ قرآنِ شریف پڑھتے ہو، کسی باجے والے سے باجا بجوایا؟ جب آپ نماز پڑھنے کیلئے جاتے ہو کبھی آتش بازی کی؟ جب جمعہ کی نماز پڑھنے کیلئے آتے ہو، شراب پیکر آتے ہو؟ استغفر اللہ، نعوذ باللہ

نکاح جو بہت بڑی عبادت ہے، وہ سہرا، آتش بازی، ڈھول، ڈی جے، ناچ گانا اور شراب کے ساتھ، گویا سنت کے ساتھ غلاظت ملانے کی کوشش، اگر کوئی شخص دوسرا گناہ کرے، تو شاید اتنا بڑا گناہ نہ ہو جتنا بڑا گناہ سنت کا نام لیکر سنت کی طرف دعوت دے کر سنت کا مذاق اڑانا ہے۔

ذرا سوچئے!

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت — اور سہرے کے ساتھ

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت — اور آتش بازی کے ساتھ

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت — اور ڈھول کے ساتھ

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت — اور ڈی جے کے ساتھ

Scanned by CamScanner

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت　　　　اور ناچ گانے کے ساتھ

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت　　　　اور شراب کے ساتھ

مسلمانو!.......... آج ہم عہد کریں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کی توہین نہ خود کریں گے اور نہ دوسروں کو کرنے دیں گے، اور نہ ایسی مجلسوں میں شریک ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

پسند فرمودہ:-حضرت مفتی رضوان صاحب استاذ جامعہ مظاہر علوم سہارنپور

مرتب:-محمد حارث خادم اصلاح معاشرہ سوسائٹی سہارنپور (یوپی)

دعائیں

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ لاَ نُحْصِیْ ثَنَاءِ عَلَیْکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ. لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ .رَبَّنَا لاَ تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَاوَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ. رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَایُخْلِفُ الْمِیْعَادَ.وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ. یَآاَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ یَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ یَاذَا الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنَ وَیَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ

كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللہ! ہم نے جو پڑھا ہے ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ ہم سب کو اس کے سمجھنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ ہم گنہگار ہیں، خطا کار ہیں، مجرم ہیں، اے اللہ ہم نام وشرمسار ہو کر تیرے دربار میں حاضر ہوئے ہیں، اے اللہ ہم سب کو معاف فرما، اے اللہ ہم سب کی مشکلات کو حل فرما، اے اللہ ہم سب ان کیلئے دعائیں خیر کر رہے ہیں، اے اللہ ان سب کو معاف فرما، اے اللہ ہم سب کی دعاؤں کو ان کیلئے قبول فرما۔

اے اللہ تیرے دیدار کے بغیر جنت بے کار ہے، اے اللہ ہم سب کو جنت العدن میں اپنا دیدار نصیب فرما، اے اللہ قبر کی گھبراہٹ سے بچا، اے اللہ قبر کی خوشبو پیدا فرما، اے اللہ قیامت کے دن جب آسمان بالکل سر کے اوپر ہوگا، اے میرے خدا اس ہولناک وقت میں ہم سب کو اپنے عرش کے سایہ میں جگہ عنایت فرما، اے اللہ ہم سب کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے حوض کوثر پر جام کوثر کا پینا نصیب فرما، اے اللہ ان کی شفاعت کبریٰ ہمارے حق میں نازل فرما، اے اللہ ہم سب کو سچے پکے مسلمان بنا، اے اللہ ہم سب کے کانوں اور زبانوں کو لغزشوں اور لغویات سے پاک وصاف فرما، اے اللہ ہم سب کو دین کی حفاظت کرنے والا بنا، اے اللہ جن کی اولاد بری عادتوں میں پھنسی ہوئی ہیں ان سب کی حفاظت فرما، اے اللہ ہم سب کو حلال روزی میں خیر و برکت عطا فرما، اے اللہ جو بے روزگار ہیں ان سب کو روزگار نصیب فرما، اے اللہ جو تجارت کرتے ہیں ان سب کی تجات میں خیر و برکت عطا فرما، اے اللہ تمام لوگوں کی بیماری کو تندرسی سے مبدل فرما، اے اللہ جو ناجائز مقدمات میں پھنسے ہوئے ہیں ان کی مقدمات سے بآسانی رہائی نصیب فرما، اے

Scanned by CamScanner

اللہ تو حق کا بول بالا فرما، اے اللہ تو باطل کا منہ کالا فرما، اے اللہ اس مجلس کے اندر جو بیمار ہیں ان کو شفا کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرما، اے اللہ اہل مجلس سے جو غلطی سرزد ہوئی ہو اس کو معاف فرما، اے اللہ ہم سب کو علم دین کی حفاظت کرنے والا بنا، اے اللہ ہم سب کے دلوں کے اندر ایسی بات ڈال دیجئے کہ ہم باطل فرقوں کو زیر کرسکیں، اے اللہ تو پورے عالم کے مسلمانوں کو دینی مدارس کی حفاظت کرنے والا بنا، اور ان کو تا قیامت قائم ودائم فرما، اے اللہ تمام مؤمنین ومؤمنات کی حفاظت فرما، اے اللہ ہم سب کو اپنے والدین اور اساتذۂ کرام کی عزت وخدمت کرنے والا بنا، اے اللہ ہم سب کی زبانوں اور دلوں کو شاکر بنادے، یا ارحم الراحمین یا اکرم الاکرمین یا غفور الرحیم ہم سب پر اپنا رحم وکرم فرما، یا غفار الذنوب تمام امت مسلمہ کی مغفرت فرما، یا ستار العیوب ہمارے عیوب کی پردہ پوشی فرما، اے اللہ ہمارے والدین، اساتذہ، مشائخ، اعزہ واقرباء نیز تمام مسلمانوں کی مغفرت کے فیصلے فرما، اے اللہ جہاں جہاں تیرے دین کا کام ہورہا ہے وہاں پوری پوری کامیابی عطا فرما، اے اللہ تمام مدارس، مساجد، مقابر اور خانقاہوں کی حفاظت فرما، اے اللہ حاضرین کی جائز تمناؤں کو پورا فرما، اے اللہ ہم سراپا گناہوں کے سمندر میں ڈوبے ہوئے ہیں اے اللہ تو غفور الرحیم ہے، اے اللہ تو بخشنے والا ہے، اے اللہ تو ہمیں اپنی رحمت کے صدقہ میں بخش دیجئے، یقیناً ہم تو اس قابل بھی نہیں کہ تیرے سامنے ہاتھ اُٹھا سکیں، لیکن اے اللہ تیرے سوا کوئی دوسرا مددگار نہیں، اے اللہ تو ہی بتا ہم جائیں تو کہاں جائیں؟ مانگیں تو کس سے مانگیں؟ تیرے علاوہ کوئی بھی دینے والا نہیں، تیرے علاوہ کوئی سننے والا نہیں، اے اللہ تو ہماری سن لے، اے اللہ اپنی بارگاہ میں ان اٹھے ہوئے ہاتھوں کو قبول فرمالے، اے اللہ ہمیں اپنی رضا نصیب فرما، اے اللہ تو ہم سب سے راضی ہوجا۔ اے اللہ ہماری زندگی محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی

زندگی کے تابع بنا، اے اللہ صحابیات اور تابعات کے طریقے پر چلنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کو تلاش کر کے زندہ کرنے والا بنا، اے اللہ ہم سب کو تقویٰ و پرہیزگاری والی زندگی نصیب فرما، ہم سب کو عفت و پاک دامنی والی زندگی نصیب فرما، اے اللہ ہم سب کو متقی بنا، اے اللہ ہم سب کا اپنے راستہ میں کام کرنا سیکھا اور سکھانا قبول فرما، اے اللہ تمام عالم کے اندر دین کی ہوائیں چلادیجئے، اے اللہ پورے عالم کے اندر دین کا جھنڈا لہرادیجئے، اے اللہ جو اہل کفر ہیں ان کو ایمان کی دولت سے مالا مال فرما، اے اللہ جو اہل ایمان ہیں ان کو تقوے والا بنا، اے اللہ ہمارے اعمال میں اخلاص پیدا فرما، اے اللہ دین کے راستے کی جانب ہماری رہنمائی فرما، اے اللہ ہم سے مانگنا نہیں آتا، اے الہ العالمین! ہمیں مانگنے کا طریقہ بتلادے۔

اے اللہ یہ فتنہ اور گمراہی والا دور ہے، اے اللہ مسلمان بہنیں اپنے سیدھے راستہ سے بھٹک گئی ہیں، اے اللہ تو نے انہیں گھر کی زینت بنایا تھا، آج یہ بازاروں اور محفلوں کی زینت بن گئیں، اے اللہ تمام مسلمان بہنوں کو اپنے اصلی مقصد کی جانب رہنمائی فرما، اے اللہ تمام مسلمان بہنوں کو صراط مستقیم پر چلادیجئے، اے اللہ ہم مسلمان بہنوں کو پردے کی فکر کرنے والی بنا، اور گھروں کی دینی فکر کرنے والی بنا، اے اللہ تمام مسلمان بہنوں کو صحیح اور فلاح کے راستہ پر چلا، اے اللہ ہر لاعلاج بیماری سے ہم سب کی حفاظت فرما، اے اللہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عمل نصیب فرما، اے اللہ ہمیں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جیسا ایمانی جذبہ عطا فرما، اے اللہ ہمیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جیسی شرم وحیا نصیب فرما، اے اللہ خلفاء راشدین جیسی تمام بھلائیاں نصیب فرما، اے اللہ ہمارے خاتمہ کو رحمت بنا زحمت مت بنا، اے اللہ ہمیں شہادت کا درجہ نصیب فرما، اے اللہ ہمارا ایمان پر خاتمہ نصیب فرما، اے اللہ حضرت

Scanned by CamScanner

مریم علیہا السلام اور حضرت رابعہ بصریہ جیسی عبادت گذار بنا، اے اللہ حضرت عائشہ اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی طرح زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرما، اے اللہ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب فرما، اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں کا پیکر بنا، اے اللہ جتنے عزیز واقارب تیری طرف جاچکے ہیں ان کی قبر کونور سے منور فرما، اے اللہ ہمارے دل میں علم کوٹ کوٹ کر بھر دے، اے اللہ ہمیں علم نافع عطا فرما، اے ہمارے رب قرآن کریم کی تلاوت کو ہم سب کی جانب سے قبول فرما، بے شک تو بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے، اے اللہ ہمیں قرآنِ کریم کے ہر ایک حرف کے بدلے میں ایمان کی لذت اور مٹھاس عطا فرما، اور قرآنِ کریم کے ہر مقام کے ہر حصہ میں تلاوت کرنے پر ہم کو جزائے خیر عطا فرما۔

اے اللہ جب تک ہم زندہ رہیں ایمان پر قائم رہیں، اور ایمان کو مضبوطی کے ساتھ تھامے رہیں اور جب ہم اس دنیا سے رخصت ہوں تو ایمان پر خاتمہ نصیب فرما، اے اللہ مرتے وقت کلمہ شہادت نصیب فرما، اے اللہ جو مانگا ہے وہ عطا فرما اور جو مانگنے سے رہ گیا ہے وہ بھی عطا فرما، اے اللہ اے کریم آقا! ہماری ان دعاؤں کو اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ وطفیل اور اپنے فضل وکرم سے قبولیت سے نواز دے۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ. وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّاحِیْمُ. سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

☆☆☆

Scanned by CamScanner

جامعہ اشاعت القرآن

جامعہ اشاعت القرآن سہار نپور یہ ادارہ شہر کی نئی آبادی میں واقع ہے جہاں جہالت اور بد دینی کا دور دورہ ہے نئی آبادی ہونے کیوجہ سے غریب اور مزدور طبقے کے لوگ آباد ہیں جو خود بھی اور ان کی آنیوالی نسلیں دین سے بہت دور تھیں اس پسماندہ علاقے میں بد دینی کو دیکھتے ہوئے یہ ادارہ علماء دار العلوم دیو بند اور مظاہر علوم سہار نپور کے مشورے سے ۲۰۱۴ء میں قائم کیا گیا جو الحمد للہ ابتداء سے اب تک شب وروز دینی تعلیمی وتربیتی خدمات انجام دینے میں مصروف ہے ادارہ نیا ہونے کی وجہ سے بے سروسامانی کی حالت میں ہے اور یہ بات کسی پر مخفی نہیں کہ عام آدمی پر صدقے کی وہ فضیلت نہیں جو ارباب علم پر صدقہ کرنے کی ہے کیونکہ اہل علم پر خرچ کرنے سے دوہرا ثواب ملتا ہے ایک اس کی ضرورت پوری کرنے کا اور دوسرے دین کی اشاعت کا یہی وجہ ہے کہ حدیث شریف کے اندر عالم اور متعلم اور اس سے وابستہ چیزوں کو چھوڑ کر دنیا اور اس میں موجود ہر چیز کو قابل لعنت اور خدا سے دوری کا ذریعہ بتایا ہے دنیا کی ہر چیز پر یہ حقیقت ظاہر ہے کہ دنیا کا قیام اور بقاء اور اس عالم کی روح وہ صرف علم دین اور ذکر اللہ ہے جس کا ذریعہ علماء اور طالبان علوم دین ہیں اسی لئے طالب علوم دین کے لئے ہر چیز دعا کرتی ہے۔ یہاں تک کہ سمندر کی مچھلیاں اور چیونٹیاں بھی۔
مضمون بالا کی روشنی میں برادران اسلام سے کامل توقع ہے کہ اپنے مدرسے اشاعت القرآن کو بھی اپنی ہر نوع کی امداد میں یاد رکھیں گے اور احباب کو بھی متوجہ فرمائیں گے۔

☆☆☆

Scanned by CamScanner

مرکز اصلاح البنات

آج کل ہماری اسلامی بہنیں کالج اور اسکول کے ماحول میں غیروں کے یہاں مغربی تہذیب کے طرز پر تعلیم حاصل کرنے کے جو نتائج سامنے آرہے تھے جیسے بے پردگی، بے حیائی وغیرہ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرکز اصلاح البنات کا قیام ۲۰۰۸ء میں وجود میں آیا اور الحمدللہ اسی جذبہ وتڑپ نے دینی تعلیمی اور اسلامی مزاج کے حامی ملت کے غیور اور فکر مند نوجوانوں نے مرکز اصلاح البنات کی بنیاد ڈالنے پر مجبور کیا جہاں کا نصاب تعلیم وتربیت ارباب فکرونظر کا پسند فرمودہ ہے اور علم وفن کے استاذ یہاں کے ماحول پر اطمینان ومسرت کے اظہار فرماتے ہیں اور یہاں کی تعلیم وتربیت کو دیکھ کر الحمدللہ ایک بڑی تعداد مسلمان بچیوں کی تعلیمی، تربیتی اور دینی فضاء مستقبل کی امینہ اور داعیہ بننے میں بفضل تعالیٰ سرگرم عمل ہے لائق معلمات دنیوی سود وزیاں سے بے پرواہ ہوکر عسر ویسر میں ان کی تربیت سازی میں مخلصانہ مصروف ہیں اور آج الحمدللہ یہ ادارہ اتنا مقبول ہے علاقہ پر اس کی اپنی ایک چھاپ ہے اور اسی کی وجہ سے مسلم طالبات نے علاقے کے اندر ایک دینی ماحول کو عروج پر پہونچادیا ہے اور ساڑھے تین سو طالبات کے ذریعہ قرآن وسنت کی بنیادی تعلیمات اُن گھروں تک بھی پہونچ رہی ہے جہاں جہالت اور بے دینی کا ماحول تھا اور انشاء اللہ جلد ہی یہاں ایک ایک فاضلہ اپنے اپنے علاقوں کیلئے مستقل ایک دینی مرکز اور ایک اسلامی دانش گاہ اور ایک اسلامی مکتب کا کردار ادا کریں گی۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اس مرکز اصلاح البنات کو دن دونی رات چوگنی ترقیات سے نوازے اور پورے عالم کیلئے خیر کا ذریعہ بنائے۔

آمین

☆☆☆

Scanned by CamScanner

ہماری چند اہم مطبوعات

- اضواء البیان فی ترجمۃ القرآن
- علوم القرآن
- قرآن کریم کی حافظ بنانیوالی
- آدمؑ سے محمدؐ تک
- فرقہ اہلحدیث پاک و ہند کا تحقیقی جائزہ
- آئینۂ شیعت
- ملفوظات مولانا الیاس
- تقویۃ الایمان
- ذخیرۂ معلومات
- پوشیدہ راز
- پوشیدہ خزانے
- شوہر اور بیوی کے حقوق
- تنہائی کے سبق
- خلاصۃ العوامل
- تحفۂ عیدین
- گلشن مدینہ
- گھر کا حکیم
- علماء دیوبند کون اور کیا ہیں؟
- دین کی باتیں
- فتوحات مولانا طارق جمیل
- آخرت کے عجیب و غریب حالات
- دبستاں شرح گلستاں
- اصول تبلیغ
- تقریروں کا گلدستہ
- حمد باری (جدید)
- آداب المعاشرت
- مسائل عدت
- آسان تعلیم و تربیت
- اسلامی نام
- مکالمات کریمی

Maktaba Hakeemul Ummat
Near Arabi Madrasa Mazahir Uloom
Saharanpur 247001 (U.P.) India
Mob.: No.: +91-9759870037-09720740017

Ddesigned by: Mohd. Rafi AL Haram Com. 9557757799

Scanned by CamScanner